ای جہان منتظر خوش باش کآمد دوستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

جلد (۶) — ۶ صفر ۱۳۲۵ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۱ مارچ ۱۹۰۷ء — نمبر (۱۲)

چہ گویم با تو گر آئی چہا قادیان بینی | بروز جمعرات — ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

قیمت از معاونین ... — لوکل خریداروں سے ... — گورنمنٹ عـ۳ — قیمت ... مفرد پرچہ ۱/

دس شرائط بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرلے کہ آیندہ اسوقت تک کہ قبر مین داخل ہوجائے شرک سے مجتنب رہیگا دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑہنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا ۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجایز تکلیف نہین دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر نعمت و بلا مین اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہرحالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑہائیگا ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوہ کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فایدہ پہونچائیگا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوۃ محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قایم رہیگا اور اس عقد اخوۃ مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر تمام دنیوی رشتون اور تعلقون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام او — بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — نو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از خدا ما را بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلبر ما ز آل او محال
اقتدائے قول او در جان ماست — ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد — ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است — منکران مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکران مردود لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دوری ازان عالیجناب — نزد ما کفر است خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ عـ۳۰
معاونین درجہ اول جن کو عا پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے صـ۱۰
معاونین درجہ دوم جن کو عـ۵ پر اخبار جاری کرانے کا حق حاصل ہے ...... للعـ
عام قیمت پیشگی ...... سے
عام قیمت مابعد ...... للعہ
قیمت فی پرچہ ۲/

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کرینگے ان سے بحساب مابعد لی جائیگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہئیے بعد مین نہین مل سکیگا رسید زر اخبار مین چھاپی جایگی علیحدہ رسید نہ بھیجی جائیگی ۔ روپیہ ارسال کرنیکے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہئیے ۔

منیجر

وہ الفاظ جنمین حضرت اقدس بیعت لیتے ہین ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب بتکرار کرتا جاتا ہے

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ ۔ ۳ بار ۔ آج مین احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جن مین مین گرفتار تھا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہان تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۔ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہون کا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین ۔ آمین ۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کیلئے دعا ...

نمبر ۱۲ | مورخہ ۶ صفر ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۱ مارچ ۱۹۰۷ء | جلد ۶

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولائت

کنواریون کا فتنہ ملک امریکہ کے شہر ڈیک فیلڈ کی کنواری لڑکیون نے اس بات سے تنگ آکر کہ ان کی تعداد بڑہتی جاتی ہے اور مرد اُن سے نکاح نہین کرتے وہان کی گورنمنٹ مین یہ درخواست کی ہے۔ کہ جو مرد مجرد رہتے ہین۔ ان پر گورنمنٹ ٹیکس لگائے انہون نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ ۲۵ سال سے کم عمر کے مجرد پر سولہ روپیہ سالانہ اور پچیس ۲۵ سے زائد عمر پر بہتر روپے سالانہ ٹیکس لگایا جاوے اور جو چالیس کے بعد مجرد رہے اس کو کلوروفارم پلایا جاوے۔

کیا عورتون کی اس قسم کی شوخیان قرب قیامت کی نشانیون مین درج نہین ہین؟

عیسائیون کے نزدیک دہریت کے کیا معنے ہین؟ یورپ امریکہ مین جب کبھی کوئی دانا آدمی موجودہ انجیل کی کسی نامعقول بات پر اور موجودہ عیسائیون کے غلط عقائد پر اعتراض کرتا ہے تو پادری لوگ فوراً شور مچا دیتے ہین کہ فلان شخص لا مذہب ہوگیا دہریہ ہوگیا۔ بے دین ہوگیا۔ وہ خدا کو بھی نہین مانتا۔ لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ ایسے موقعہ پر ہمیشہ لفظ خدا سے عیسائی پادریون کی مراد یسوع مسیح ہوتا ہے نہ کہ وہ قادر توانا رحیم کریم خدا جو نہ بیٹا رکہتا نہ باپ اور نہ کسی کا محتاج ہے اور رحم بلا مبادلہ کرتا ہے۔ ایسے ہی مشہور دہریون مین سے ایک صاحب طامس پین نامی گزرے ہین جنہون نے عیسویت کی خوب خبر لی ہے پادریوں نے اس کو بہت دکھ بھی دئے تہے مگر اس نے کسی کی پرواہ نہ کی۔ امریکہ مین طامس پین کی یادگار مین اس کے جنم کے دن ایک جلسہ ہوا کرتا ہے اس سال جو جلسہ ہوا تہا اس مین امریکہ کے نومسلم محمد ویب بھی شامل ہوئے تہے اور انہون نے ایک مفصل تقریر مین پین کی کتابون کے حوالجات سے یہ بات ثابت کردی ہے کہ پین ایک موحد آدمی تھا وہ دہریہ نہ تہا صرف عیسائیون کے ناجائز عقائد کفارہ اور تثلیث کا سخت دشمن تہا اور اگر اس کو اسلام کے صحیح حالات معلوم ہوتے۔ تو ضرور وہ اسلام مین داخل ہوجاتا۔ طامس پین کے بعض اقوال مفصلہ ذیل ہیں:۔

مین ایک خدا پر ایمان رکھتا ہون۔ ایک سے زیادہ خدا (تثلیث) کو مین نہین مان سکتا۔

اور مین آخرت پر یقین رکھتا ہوں کہ مرنے کے بعد بدلہ ملتا ہے۔

چھ سو ۶۰۰ آدمی عیسائیت سے بیزار شہر سراکیوز علاقہ نیو یارک کے گرجہ ڈان فورتھ کانگری گیشنل چرچ کے ممبرون نے بمعہ اپنے پادری صاحب کے جن کی تعداد ۶۰۰ کے قریب ہے ایک جلسہ مین اس امر کا فیصلہ کردیا ہے کہ ہمارا معبد آئندہ کسی فرقہ عیسویت کے ساتھ تعلق نہین رکہتا بلکہ صرف ایک اخلاقی معبد خانہ ہوگا۔

دجال خود بخود پگھل رہا ہے

پادری صاحب کا اندرونہ یونائیٹڈ سٹیٹس کے اخبار انڈی پنڈنٹ مین ایک پادری صاحب نے اپنی ایک چٹھی چھپوائی ہے جس مین انہون نے یہ ظاہر کیا ہے کہ مین ایک گرجے کا پادری ہون۔ نماز پڑھاتا ہون۔ انجیل کا وعظ کرتا ہون عیسائیت کی منادی کرتا ہون مگر مدت سے میرے مطالعہ کا یہ نتیجہ ہے کہ مین اس بات پر ایمان نہین رکھتا کہ یسوع بن باپ تہا یا کہ وہ مُردون سے اُٹھ کر آسمان پر چلا گیا۔ آسمان پر جانے کا قصہ لغو اور بے ہودہ ہے یسوع ہماری طرح ایک انسان تہا

معلوم نہین کتنے ہی پادریون کا اندر سے یہ حال ہوگا۔

جزائر برطانیہ مین پلیگ اخبار ڈیلی میل لکھتا ہے کہ جزائر برطانیہ مین سپائنڈ پلیگ بڑہتی جاتی ہے جس سے خطرہ بڑہتا جاتا ہے یہ ایک قسم کا بخار ہے جس سے تین چار روز مین بیمار مرجاتا ہے۔ اب تک ۷۵ موتین ہوچکی ہین۔

درخواست جنازہ۔ رفیاض الدین صاحب انسپکٹر خوردہ ابن مرحوم باپ حفیظ الدین صاحب کیور سے نماز جنازہ کی درخواست کرتے ہین۔

ایک عظیم الشان نشان

ڈوئی حسرت اور دکھ کیساتھ مر گیا ہمارے ناظرین ڈوئی کے حالات سے بخوبی واقف ہین وہ عیسائی تہا اور مدعی نبوت تہا ۱۹۰۱ء مین اس نے نبی ہونے کا دعوے کیا تہا۔ اپنے آپ کو الیاس اور مسیح کا پیش خیمہ کہتا تہا۔ مسلمانون کا سخت دشمن تہا اس نے ایک دفعہ اپنے لیکچر مین کہا تہا کہ مین مکہ پر حملہ کرون گا اور تمام مسلمانون کو ہلاک کردون گا۔ حضرت مسیح موعود نے اس پر غیرت کہا کر اس کو مباہلہ کے واسطے اپنے بالمقابل بلایا تہا کہ تو تمام مسلمانون کے پیچھے مت پڑ۔ صرف میرے ساتھ مباہلہ کرلے اور لکہا تہا کہ میرے دیکھتے دیکھتے خدا تجھے حسرت اور دکھ کے ساتھ ہلاک کریگا اس کا چند روزہ عروج اتنا بڑہا ہوا تہا کہ ویب صاحب نے مجھے اپنے ایک خط مین لکہا تہا کہ وہ شاہزادون کیطرح رہتا ہے اس نے اپنے واسطے جدا ایک شہر بنایا تہا جس کی آبادی کئی ہزار تک پہنچ چکی تہی اور اپنے واسطے کئی کئی لاکھ روپے کے خرچ سے بڑے بڑے شاندار محل طیار کرائے تہے اور بڑے بڑے کارخانے کھولے لیکن اس مباہلہ کے بعد اس کی ذلت شروع ہوئی اول تو وہ ولد الزنا ثابت ہوا۔ پھر اس کے مرید اس سے برگشتہ ہوگئے اور انہون نے اس کو نبوت سے معزول کیا اور شہر کی افسری سے موقوف کر دیا۔ پھر اس پر فالج گرا۔ غرض ہر طرح کی مالی اور جانی اور عزت کی مصائب اٹہا کر آخر نہایت حسرت اور دکھ کے ساتھ حضرت امام مہدی کے سامنے پیش گوئی کیمطابق ہلاک ہوگیا ہے اس کے مرنے کی خبر ۹ مارچ کے تار مین لندن سے آئی ہے اور لاہور کے اخبار مین سول ملٹری گزٹ مین چھپی ہے عنقریب اس کیمتعلق حضرت اقدس کی طرف سے ایک جدا گانہ اشتہار شائع ہوگا اور انشاء اللہ اخبار مین درج ہوگا اس کیمتعلق مباہلہ کے جو اشتہار تہے وہ امریکہ کے اخبارات مین بکثرت شائع ہوئے تہے جن کے فائل یہان موجود ہین اس واسطے یہ نشان امریکہ کے واسطے ایک خاص نشان ہے لیکن چونکہ اس کے مرید یورپ ایشیا کے دوسرے ممالک مین بھی ہین اس واسطے ان سب کو اس مباہلہ کی خبر ہے۔ مین نے خود وہ اشتہارات اور انکے ترجمے اس کے متعلق علاوہ امریکہ کے انگلینڈ، آئیرلینڈ، فرانس [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدر

مورخہ ۶ صفر ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۱ - مارچ ۱۹۰۷ء

خدا کی تازہ وحی

۱۸ - مارچ ۱۹۰۷ء - ۱ - قدرت کے دروازے کھلے ہین

۲ - نیکی یہی ہے کہ خدا کے احکام کو پورا کرنا

۳ - تیری عاجزانہ راہین اس کو پسند آئین -

۴ - اِنّی انرتک واثرتک -

ترجمہ - مین نے تجھے روشن کیا اور تجھے برگزیدہ کیا

۵ - جو دعائین آج قبول ہوئین ان مین قوت اور شوکت اسلام بھی ہے

۶ - تیرے لئے ایک خزانہ مخفی تھا -

۷ - کل لک ولامرک

ترجمہ - سب تیرے لئے اور تیرے حکم کیلئے ہی -

۸ - یا اللہ اب شہر کی بلائین بھی ٹال دے -

۹ - ایک موسیٰ ہی مین اس کو ظاہر کرونگا اور لوگون کے سامنے اس کو عزت دونگا -

۱۰ - اجرالاثیم واُمایہ ۱۵ الجحیم (ترجمہ حسب تفہیم) اور جس نے میرا گناہ کیا ہے مین اس کو گھسیٹون گا اور اس کو دوزخ دکھلاونگا

۱۱ - بلجت آیاتی - ترجمہ - میرے نشان ظاہر ہوجائینگے

۱۲ - قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون -

ترجمہ - کہدے اللہ ہے اور پھر ان کو چھوڑدے - اپنی بے ہودگی مین لعب کرین -

۱۹ - مارچ ۱۹۰۷ء - ۱ - خواب مین مینے دیکھا کہ میری بیوی مجھے کہتی ہی - کہ مین نے خدا کی مرضی کے لئے اپنی مرضی چھوڑدی ہی - اس پر مین نے ان کو جواب مین یہ کہا کہ اسی سے تو تم پر حسن چڑہا ہے یہ فقرہ اس فقرہ سے مشابہ ہے جو زبور مین ہے کہ تو حسن مین بنی آدم سے کہین زیادہ ہی -

۲ - اردت زمان الزلزلۃ - یعنے مین نے ارادہ کیا ہی کہ زلزلہ کا زمانہ آجاوے -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشتہار ضروری

بغرض اطلاع دہی ضروری جملہ احباب کی خدمت مین یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہی کہ جو کتب حکیم فضلدین صاحب سے بطور ملکیت کے متعلق تہین یا لغات القرآن ہر دو حصہ حکیم صاحب موصوف .... سے تعلق ملکیت یا تعلق بیع وسروکار رکھتی تھین اب ان .... سے ان کتابون ...... کا کوئی تعلق نہین رہا کیونکہ حکیم صاحب موصوف نے کل سامان مطبع کا اور جملہ کتابین مقبرہ بہشتی کی مد مین ہبہ کر دی ہین - اور عرب صاحب عبدالحی - کے تعلق سے لغات القرآن کو بھی ...... نکالکر مقبرہ بہشتی کے لئے ہبہ کر دیا ہے لہذا یہ جملہ کتب نائب ناظم مقبرہ بہشتی کے سپرد چارج مین ہوگئین - اس اشتہار کے پہنچنے پر جو صاحب کتابین خرید کرنا چاہین وہ براہ راست نائب ناظم مقبرہ بہشتی سے طلب کرین ورنہ درخواست کی تعمیل مین علاوہ وقت اور طوالت کے کتابین مطلوبہ روانہ بھی نہ ہون گی -

نماز جنازہ - چودہری مولابخش صاحب سیالکوٹ سے اطلاع کرتے ہین کہ میان جمال الدین احمدی ساکن چونڈہ فوت ہوگئے ہین - درخواست دعائے جنازہ ہی -

برکت علی صاحب کلرک نہر اپنی مرحوم والدہ کیواسطے درخواست جنازہ کرتے ہین -

ڈائری

پھر حضرت عیسیٰ کو کیا انعام ملیگا

۱۰ - مارچ ۱۹۰۷ء ہمارے مخالفین کے اس مذہب کا ذکر تہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر چلے گئے ہین اور پہر قیامت سے پہلے دنیا مین آئین گے اور چالیس سال تک اس زمین پر رہینگے اور عیسائیون کی خوب خبر لین گے اور ان کو بتائین گے کہ تمہارا دین باطل ہے اور کسر صلیب کرین گے اور پہر اس زمین پر فوت ہو جائینگے حضرت نے فرمایا کہ اس عقیدہ کو قرآن شریف کی اس آیت کے آگے پیش کرنا چاہیئے کہ و اذ قال اللہ یا عیسیٰ ابن مریم ءانت قلت للناس اتخذونی و امی الٰھین من دون اللہ قال سبحانک مایکون لی ان اقول ما لیس لی بحق ان کنت قلتہ فقد علمتہ تعلم ما فی نفسی ولا اعلم ما فی نفسک انک انت علام الغیوب - ما قلت لھم الا ما امرتنی بہ ان اعبدوا اللہ ربی و ربکم وکنت علیھم شھیدا ما دمت فیھم فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم و انت علی کل شیءٍ شھید - یعنی قیامت کے روز اللہ تعالےٰ حضرت عیسیٰ کو کہین گے کہ اے عیسےٰ بن مریم کیا تو نے لوگون کو یہ کہا تہا کہ مجہے اور میری ماں کو خدا کر کے مانو - اور اللہ کو چہوڑ دو تو حضرت عیسیٰ جواب دین گے کہ یا اللہ تو پاک ہے - مجہے کب لائق تہا کہ مین ایسا کلمہ بولتا جو حق نہین ہے اگر مین کہتا - تو تجہو معلوم ہوتا تو جانتا ہے جو کچہہ کہ میرے نفس مین ہے اور مین نہین جانتا کہ تیرے نفس مین کیا ہے - تو علام الغیوب ہے - مین نے تو انہین سوائے اس کے کچھ نہین کہا - جو تو نے مجہے حکم دیا تہا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے - اور جب تک کہ مین ان مین رہا مین ان کا نگران رہا اور جب تو نے مجہے وفات دے دی اس کے بعد تو خود ان کا نگران تھا (مجہے کچہہ خبر نہین) اور تو ہر بات کو دیکھتا ہے اب اس جگہ سوچنے کے قابل یہ بات ہے کہ قیامت کا دن ہوگا اور سب لوگ اللہ تعالےٰ کے حضور مین کھڑے ہون گے اور وہ گھڑی ہوگی جس کے متعلق کہا گیا ہے کہ ھذا یوم ینفع الصدقین صدقھم وہ دن ہوگا جبکہ سچ بولنے والون کو ان کا سچ نفع دیگا - اچھا - تو ایسے وقت مین حضرت عیسےٰ خدا تعالیٰ کو یہ کہین گے کہ مین جب تک دنیا مین تہا تب تو ان کو وحدانیت کا وعظ کرتا تہا بعد کی خبر نہین انہین کیا ہوگیا - قطع نظر اس بات کے کہ وہ اس وقت زمین مین مدفون ہین یا کہین آسمان پر بیٹھے ہوئے اس جگہ یہ امر سب سے زیادہ قابل غور ہے کہ اگر وہ قیامت سے پہلے دنیا مین آئین گے اور چالیس سال تک رہین گے اور عیسائیون کو انہین اور ان کی ماں کو خدا بنانے کے سبب خوب سزا بھی دین گے - اور پہر ان کی اصلاح بھی کرین گے اور ماننے والون کو مسلمان بنائین گے - تو پہر قیامت کے دن ان کا جواب یہ کیون ہونا چاہیئے کہ مجہے تو کچہہ خبر نہین کہ میرے بعد کیا ہوا اور کیا نہ ہوا بلکہ انہین تو یہ جواب دینا چاہیئے کہ اے باری تعالےٰ مین نے تو ان کے ایسے عقیدے کے سبب ان کو خوب سزائین دی ہین اور ان کی صلیب کو توڑا ہے اور چالیس سال تک ان کی خوب خبر لی ہے سو دیکہنا چاہیئے کہ اگر مسیح دوبارہ دنیا مین آویگا تو کیا اس کا یہ جواب جو قرآن شریف مین درج ہے سچا ہوگا ؟ اور اگر ان ملانون کی بات درست مان لی جاوے تو روز قیامت حضرت عیسےٰ کو ایسا جواب دینے سے کیا انعام ملیگا - نادان یہ بھی نہین جانتے کہ ایسی باتین بنا کر وہ ایک خدا کے نبی کو نعوذ باللہ جھوٹھ بولنے والا قرار دے رہے ہین اور پہر جہوٹھ بھی قیامت کے دن اور پہر بھی خدا کے دربار مین - نعوذ باللہ من ذالک -

خشیت الٰہی کس طرح پیدا ہوتی ہے

ذکر تہا کہ باوجود اس قدر وبار اور تکالیف کے لوگون مین شوخی بڑہی ہوئی ہے اور کچہہ پرواہ نہین کرتے - فرمایا - خدا تعالیٰ پر پورا ایمان ہو تو انسان کے دل مین خوف اور خشیت بھی ہوتی ہے - جیسے ایمان کم ہوتا جاتا ہے ویسے ہی خشیت بھی کم ہوتی جاتی ہے -

دنیا مین عذاب الٰہی کا باعث شوخی ہے

فرمایا - میرا مذہب سچائی کے ساتھ اس بات پر قائم ہے کہ جس قدر لوگ نوحؑ اور لوطؑ اور آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا دیگر پیغمبرون کے زمانہ مین ہلاک ہوئے اگر وہ انبیاء کے ساتھ شوخی سے پیش نہ آتے اور ان کی تکذیب نہ کرتے تو معمولی طور پر زندگی بسر کرتے دنیا مین جو گناہ فسق و فجور کے کرتا ہے ان کیواسطے جزا کا وقت آخرت مین رکھا گیا ہے اس دنیا مین عذاب جب آتا ہے وہ انبیاء کی تکذیب کیوجہ سے زیادہ تر آتا ہے اگر فرعون حضرت موسیٰ کے ساتھ بدسلوکی نہ کرتا تو چند دن اور دنیا مین سلطنت کر لیتا - معمولی گناہون کیواسطے محاسبہ اور مواخذہ کا دن قیامت ہے لیکن وہ گناہ جس پر خدا تعالیٰ بڑی غیرت دکھلاتا ہے وہ اس کے فرستادون کی تکذیب اور ان کے ساتھ شوخی سے پیش آنا ہے جب کہ شوخی حد سے بڑھ جاتی ہے اور خدا کے پاک نبیون کو دکھ دیا جاتا ہے اور اس کے برخلاف ظلم اور شرارت اور بدمعاشی سے کام لیا جاتا ہے - تو اس وقت خدا تعالیٰ ایسے لوگون کو اسی دنیا مین عذاب کا مزہ چکھاتا ہے اگر یہ لوگ انکسار اختیار کرتے تو ہلاک نہ ہوتے - حضرت عیسےٰ نے اپنے مخالفون کو کہا تہا کہ تم کنجرون سے بدتر ہو - کیونکہ وہ گناہ کرتے ہین پر اپنے آپ کو گناہگار سمجھ کر انکسار اختیار کرتے ہین اور تم گناہ کرتے ہو اور اس پر خوش ہوتے ہو اور کار ثواب جانتے ہو - اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام مین فرماتا ہے - مایفعل اللہ بعذابکم ان شکرتم وامنتم - یعنے اگر تم شکریہ ادا کرو اور ایمان لاؤ تو خدا نے تمہین عذاب کر کے کیا لینا ہے - یہ تمہارے بداعمال ہی تم کو عذاب مین گراتے ہین - یہ اعتراض ناجائز ہے کہ امریکہ مین آپ کی تبلیغ نہین پہونچی - پھر وہان عذاب کیون آیا -

امریکہ مین تبلیغ

ہماری تبلیغ بہت ہو چکی ہے ابتدا مین مین نے ایک اشتہار سولہ ہزار ۱۶۰۰۰ چھپوا کر یورپ امریکہ مین روانہ کیا تہا اور اسی اشتہار کو پڑھ کر امریکہ سے محمد ویب نے خط و کتابت شروع کی تہی جبکہ وہ مسلمان بھی نہ ہوا تہا - اس کے بعد ڈوئی کے متعلق پیشگوئی کے اشتہارات امریکہ مین کثرت سے تقسیم ہوئے اور امریکہ کی بہت سی اخبارون مین ہماری تصویر اور ہمارے حالات چھپے جس کو لاکہون آدمیون نے پڑھا اور ان کے درمیان اس سلسلہ کی تبلیغ ہو چکی ہے - علاوہ ازین یہ بھی یاد رکہنا چاہیئے کہ قدیم سے سنت اللہ اسی طور پر جاری ہے کہ جب عذاب الٰہی آتا ہے تو بدون کے ساتھ جو نیک ملے جلے ہوتے ہین ان مین سے بھی بعض کو لپیٹتا ہے - پھر ان کا حشر اپنے اپنے اعمال کے مطابق ہوتا ہے دیکھو حضرت موسیٰ کے وقت مین پلوٹھے ہلاک ہوئے تھے تو پلوٹھون کا اس مین کیا قصور تھا - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت مین قحط پڑا تو ظاہر ہے کہ اس کا اثر سب پر ہوا تہا نہ یہ کہ صرف بعض پر ہوا ہو - یہ لوگ سنت اللہ سے بے خبر ہین جو اس قسم کے اعتراض کرتے ہین -

رد بلا

فرمایا - تمام مذاہب کے درمیان یہ امر متفق ہے کہ

صدقہ خیرات کے ساتھ بلا ٹل جاتی ہے۔ اور بلا کے آنے کے متعلق اگر خدا تعالیٰ پہلے سے خبر دے تو وہ وعید کی پیش گوئی ہے۔ پس صدقہ و خیرات سے اور توبہ کرنے اور خدا کی طرف رجوع کرنے سے وعید کی پیش گوئی بھی ٹل سکتی ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس بات کے قائل ہین کہ صدقات سے بلا ٹل جاتی ہے۔ ہندو بھی مصیبت کیوقت صدقہ خیرات دیتے ہین اگر بلا ایسی شے ہے۔ کہ ٹل نہین سکتی تو پھر صدقہ خیرات سب عبث ہو جاتے ہین

آتھم اور لیکھرام آتھم اور لیکھرام مین بھی فرق تھا۔ کہ پیش گوئی کو سن کر آتھم خوف کھا گیا اسی وقت بھری مجلس مین کانون کو ہاتھ لگا کر کہنے لگا کہ مین نے آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کوئی گالی نہین دی اور تمام شوخیان چھوڑ دین۔ اس واسطے اس کو چند روز اور مہلت مل گئی۔ لیکن برخلاف اس کے لیکھرام نے شوخی اختیار کی اور روز بروز شوخی مین بڑھتا گیا۔ پس اس کو میعاد کے دنون کی بھی پوری مہلت نہ دی گئی۔ اگر وہ بھی آتھم کی طرح خاموش ہو جاتا اور خدا سے ڈرتا تو اس کے ایام مین بھی تاخیر دی جاتی ایسا ہی احمد بیگ نے چونکہ کوئی نمونہ نہ دیکھا ہوا تھا اس نے خوف نہ کھایا اور جلد ہلاک ہوا۔ اور پچھلے خوف زدہ ہو گئے اور مہلت حاصل کی۔

اختلاف یہ کبھی نہین ہوا کہ کسی نبی کو سب نے مان لیا ہو اختلاف تو ضرور رہتا ہی ہے۔ کچھ نہ کچھ مخالفت ضروری باقی رہتی ہے۔ ہر نبی کیوقت مین ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے۔

فہم قرآن فرمایا:۔ بعض نادان لوگ کہا کرتے ہین۔ کہ ہم قرآن شریف کو نہین سمجھ سکتے اس واسطے اس کی طرف توجہ نہین کرنی چاہیئے کہ یہ بہت مشکل ہے یہ ان کی غلطی ہے۔ قرآن شریف نے اعتقادی مسائل کو ایسی فصاحت کے ساتھ سمجھایا ہے جو بے مثل اور بے مانند ہے اور اس کے دلائل دلون پر اصل ڈالتے ہین۔ یہ قرآن ایسا بلیغ اور فصیح کہ عرب کے بادیہ نشینون کو جو بالکل ان پڑھ تھے سمجھا دیا تھا۔ تو پھر اب کیون کر اس کو نہین سمجھ سکتے۔

ضرورت

مدرسہ تعلیم الاسلام کیواسطے ایک مدرس ریاضی کی ضرورت ہے تنخواہ حسب لیاقت ہوگی۔ درخواستین بنام ہیڈ ماسٹر مدرسہ ہون۔

لیکھرام کی سچی یادگار

فروری کے آریہ مسافر مین پنڈت لیکھرام کے قتل پر بہت کچھ خوشی اور رنج کا اظہار کیا گیا ہے اور یہ ایک فطری معاملہ ہے کہ کسی کا کوئی پشت پناہ اس کو داغ جدائی دے جائے تو خواہ مخواہ رنج ہوتا ہی ہے اور غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آریون نے اپنی پناہ گندی گالیون اور بیہودہ کلام کو بنا لیا ہے اور لیکھرام اس بات مین بہت مشاق تھا اور اس کی کوئی کتاب ایسی نہ ہوگی جس مین کہ گالیون اور بدزبانی سے کام نہ لیا گیا ہو۔ پس اس طرح لیکھرام گویا کہ صحیح معنون مین آریون کی پشت پناہ تھا اور اس کے قتل پر ضرور آریون کو رنج کرنا چاہیئے تھا اور اسی لئے مین نے اس نظم پر کوئی توجہ نہین کی جو کہ مذکورہ بالا پرچہ مین لیکھرام کی یادگار مین شائع کی گئی تھی۔ لیکن بعض دوستون کے اصرار سے کہ اس نظم کے لکھنے والے نے خلاف واقعہ بیان کیا ہے اور اس کا جواب دینا ضروری ہے۔ مین نے تین رباعیان اسکے جواب مین لکھدی ہین اور وہ ذیل مین درج ہین مگر ان کے درج کرنے کے پہلے مین اتنا لکھدینا ضروری سمجھتا ہون کہ آریہ شاعر کی دروغگوئی پر احباب کو تعجب نہ کرنا چاہیئے کیونکہ اس نے لیکھرام کی یادگار لکھی ہے اور اگر وہ اس مین سچ سے کام لیتا تو یادگار کیون کر ہو سکتی تھی۔ لیکھرام کا کام تو گالیان دینا اور جھوٹ بولنا تھا پس اسی کے مطابق یادگار قائم کی گئی اور اس طرح نظم لکھنے والے نے صحیح اور سچے معنون مین لیکھرام کی یادگار قائم کی اور [illegible] اور خلاف واقعہ بیان [illegible] کام لے کر لیکھرام کی تحریرون کا نقشہ کھینچدیا اور یادگار قائم کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔ وہ رباعیات جو مین نے اس کے رد مین لکھی ہین یہ ہین۔ ~

چھٹے مارچ کو لیکھو نے اٹھایا لشکر
دنیا سے کیا کوچ سوئے نار و سقر
تھی موت کے وقت اس کی یہ طرفہ حالت
لب پر تھی اگر آہ! تو تن مین خنجر

یہ آریہ کہتے ہین کہ لیکھو ہے شہید
ایسی تو نہ تھی ہم کو بھی ان سے امید
تھی موت وہ ذلت کی شہادت کیسی
کیا جن پہ پڑے قہر خدا ہین وہ شہید

لیکھو سے کہا تھا جو۔ ہوا وہ پورا
کیا تم نے وہ دیکھی نہین مرزا کی دعا
اب بھی کرو انکار تو حیرت کیا ہے
مشہور ہے بے شرم کی ہے دور بلا

(راقم میرزا محمود احمد)

نظم

بحمد اللہ بحمد اللہ نسیم نو بہار آمد ... بہ بلبل صد مبارک باد وقت لالہ زار آمد
شب تاریک شد روشن ز نور آن تابان ... بسوئے عالم اسلام آن شاہسوار آمد
چو آن سلطان رومی سوئے میدان لشکر او شد ... شہ زنگی سوئے ملک عدم اندر فرار آمد
ز نور او ہمہ عالم شدہ چون جنت الماوی ... چو آن شاہ جہان در بوستان شاہوار آمد
شہ شہر بقا بالله مسیح خدا دانی ... زہے آن یوسف کنعان باعزّ و وقار آمد
کہ یعنے سرور عالی نسب محبوب یزدانی ... بدنیا مہدی دوران ز بعد انتظار آمد
فلک شادان ملک خندان زمین نازان زمان خرم ... بہ ہر سو نعرۂ شادی زدہ دشت و کوہسار آمد
ز بحر علم و حلم و عزت و جود و جوانمردی ... ضیائے محفل اسلام در شاہسوار آمد
بعالی ہمتی او زگرداب پریشانی ... بزد دی کشتی اسلامیان سوئے کنار آمد
بیک تیر نگاہش دشمن دین رسول اللہ ... چو مرغ نیم جان افتان و خیزان در فرار آمد
الا اے منکر نادان بترس از قہر ربانی ... چو کم بینی بتائید شن خدائے کردگار آمد
انا المسکین ام ترسی و اے طالب دنیا ... جہان پر نور در تابان تو گرد و غبار آمد
ببین در کار زار مہدی آخر زمان کریم ... چسان آن ابتر و دنبال تو در کار زار آمد
کجا لیکھو کجا آتھم بر ایشان تیرہ شد عالم ... جہنم ملک ایشان ز قہر کردگار آمد
بنازد کشور [illegible] ... ز خاک تن کم بہا و کم قدر مشک تتار آمد
ہمین است آن غلام احمد کہ [illegible] ... [illegible] کارزار آمد
کسوف مہر و مہ بر آسمان از بہر تصدیقش ... نہ بینی کہ این بر ان چہ خورشید استوار آمد
درین گرداب ظلمتہا و سیلاب ضلالتہا ... نمے بینی کہ ملاحی زایزد آشکار آمد
پئے تصدیق تو ای دائے راہ خدا دانی ... بقول مصطفےٰ اہل عمل اندر روزگار آمد
ز جور چرخ ناہنجار این مہجور آسر [illegible] ... بزیر سایۂ تو دل حزین و دل فگار آمد

خاکسار پیر غلام احمد مہجور متوطن کشمیر پرگنہ چھارٹ
سابق محرر دفتر اخبار بدر قادیان دارالامان۔

درخواست نماز جنازہ۔ محمد عبد اللہ صاحب

مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۰۷ء کو فوت ہو گئے ہین لہذا احباب ان کے واسطے نماز جنازہ پڑھین۔ راقم ابو یوسف محمد مبارک علی

روشن نشان

ڈوئی کے مرجانے کی خبر ڈاک ڈ اُیت کے کالمون میں لکھی جاچکی ہے اس جگہ ہم حضرت اقدس مسیح موعود کے ان اشتہارات کے چند فقرات نقل کرتے ہین جو کہ چھاپ کر کثرت سے شتہر کئے گئے تھے۔

"ہم ڈوئی کو مخاطب کرتے ہین جو یسوع مسیح کو خدا بناتا اور اس کا رسول اپنے تئین قرار دیتا ہے...... اور اپنے اخبار مین لکھتا ہے کہ اس کے خدا یسوع مسیح نے اس کو خبر دی ہے۔ کہ تمام مسلمان تباہ اور ہلاک ہو جائینگے اور دنیا مین کوئی زندہ نہ رہے گا بجز ان لوگون کے جو مریم کے بیٹے کو خدا سمجھ لین اور ڈوئی کو اس مصنوعی خدا کا رسول قرار دین۔ ہم ڈوئی کو ایک پیغام دیتے ہین کہ اس کو تمام مسلمانون کے مارنے کی کیا ضرورت ہے۔ وہ غریب مریم کے عاجز بیٹے کو خدا کیون کر مان لین بالخصوص اسی زمانہ مین جب کہ ڈوئی کے خدا کی قبر بھی اس ملک مین موجود ہے اور ان میں وہ مسیح موعود بھی موجود ہے جو چھٹے ہزار کے اخیر اور ساتوین ہزار کے سر پر ظاہر ہوا۔ جس کے ساتھ بہت سے نشان ظہور مین آئے .... سو ہم ڈوئی صاحب کی خدمت مین بادب عرض کرتے ہین کہ اس مقدمہ مین کروڑون مسلمانون کے مارنے کی کیا حاجت ہے۔ ایک سہل طریق ہے جس سے اس بات کا فیصلہ ہو جائیگا کہ آیا ڈوئی کا سچا خدا ہے یا ہمارا خدا۔ وہ بات یہ ہے کہ ڈوئی صاحب تمام مسلمانون کو بار بار موت کی پیشگوئی نہ سناوین بلکہ ان مین سے صرف مجھے اپنے ذہن کے آگے رکھ کر یہ دعا کرین کہ ہم دونون مین جو جھوٹا ہے وہ پہلے مرجائے .... مین نے ایسی دعا کے لئے سبقت نہین کی بلکہ ڈوئی نے کی اس سبقت کو دیکھ کر غیور خدا نے میرے اندر یہ جوش پیدا کیا اور یاد رہے کہ مین اس ملک مین معمولی انسان نہین ہون۔ مین وہی مسیح موعود ہون جس کا ڈوئی انتظار کر رہا ہے اگر ڈوئی نے اس نوٹس کا جواب نہ دیا اور یا اپنے لاف گزاف کے مطابق دعا کر دی اور پھر دنیا سے قبل میری وفات کے اٹھایا گیا تو یہ تمام امریکہ کے لئے ایک نشان ہوگا مگر یہ شرط ہے کہ کسی کی موت انسانی ہاتھون سے نہ ہو بلکہ کسی بیماری سے یا بجلی سے .... آخر"

اس پیشگوئی کے مطابق ڈوئی ذلیل اور مفلس ہو کر نہایت تباہی کی حالت مین مرگیا ہے اس کی ذلت اور تباہی کی خبرین قبل ازین مفصل اخبار مین درج ہوچکی ہین۔

ڈوئی کے مرنے کی خبر سنکر بہت سے مقامات سے مبارکباد کے خطوط حضور مسیح موعود کی خدمت مین آئے ہین جن مین سے بعض کا اقتباس اس جگہ درج کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

شیخ نور احمد صاحب وکیل نے ایبٹ آباد سے کیا خوب لکھا ہے کہ پہلے نشان تو ہند کے واسطے سمجھ جاتے تھے تو اب نشانات کے دائرہ نے امریکہ کو بھی اپنے اندر لے لیا ہے۔

حکیم مقصود علی خان صاحب مشنری آف اسلام دہلی سے تحریر فرماتے ہین۔

از دہلی دفتر مجلہ طبیہ ۱۰ ارمارچ ۱۹۰۷ء روز یکشنبہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مین حضور کو حضور کے بڑے دشمن مسٹر ڈوئی کے ہلاک ہونے کی مبارکباد دیتا ہون۔

حقیقت مین سچائی کے دشمن اسی طرح پائمال کئے جاتے ہین۔ شروع شروع مین خدا اون کو ڈھیل دیتا ہے۔ جب حقانیت کے دشمن یہ خیال کر بیٹھے ہین کہ گویا خدا نے اون کو چھوڑ دیا۔ لیکن خدا ان کو یکدم پکڑ لیتا ہے اور کذب کے فرزند دیکھتے کے دیکھتے ہی رہ جاتے ہین خداوند عالم اشاعت اسلام مین آپ کی مدد کرے اور آپ کی تمام دشمنون کو جو اس عظیم الشان مقصد مین آپ کے مخالف ہون اون کو آپ کی آنکھون کے سامنے تباہ کرے۔ آمین

بابو محمد حسین صاحب لاہور سے تحریر فرماتے ہین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

برادرم مفتی صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مین چند سطور آپ کی اخبار مین اندراج کیواسطے ارسال کرتا ہون۔ امید ہے کہ آپ ضرور درج اخبار کرکے مشکور فرمائینگے۔

"کل مین نے اخبار ٹریبون مین پڑھا ہے کہ کوہ شملہ پر سرخ رنگ کی برف پڑی ہے اور لوگ اسے خونی برف کہتے ہین جو ہین کہ مینے یہ خبر پڑھی میرے دل مین خیال آیا کہ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی "پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دن" کن کن رنگون مین ظاہر ہو رہی ہے۔ افسوس ہے ان لوگون پر جو حضرت جی کو نعوذ باللہ جھوٹا اور مفتری قرار دیتے ہین۔ ماہ فروری اور مارچ مین قریباً تمام پنجاب مین اولے (گڑے) پڑے ہین۔ جس کے سبب اب تک سردی ہو رہی ہے۔ مین نہین خیال کر سکتا کہ مخالف لوگ ثلج والے الہام کے عین حرف بحرف پورا ہونے پر بھی کیا شک کرتے ہین۔ یہ لوگ ہمیشہ سے کہتے ہین کہ حضرت جی کا کوئی الہام صاف لفظون مین پورا نہین ہوتا۔ کیا یہ بھی پورا نہین ہوا۔ لعنت ہے اس پر جو نہ مانے اس سال نشانات بارش کی طرح برس رہے ہین اور ان کو پورا ہوتا دیکھ کر وجد آتا ہے اور دل مین خیال آتا ہے کہ اللہ تعالے کے کتنے احسان ہین کہ اس نے ہم کو توفیق دی کہ ہمنے اس شخص یعنے حضرت مسیح موعود کو شناخت کیا اور اب اللہ تعالی ہم کو یہ بھی توفیق دے کہ ہم اس کی تعلیم پر پورے طور سے کاربند ہون۔ آمین۔

۲۸۔ فروری کی رات کو میرے دل مین گزرا کہ پچھلے سال تو اس رات بھونچال آیا تھا۔ آج رات دیکھین کیا حال ہوتا ہے۔ خدا کی قدرت وہ رات خالی نہین گئی۔ اسی رات حضرت جی کو الہام ہوا کہ سخت بھونچال آیا اور بارش بھی ہوگی سو وہ ۲۔ مارچ کو پورا ہوگیا۔ کیا عبدالحکیم خان اور مولوی ثناء اللہ اس الہام مین بھی شک کرین گے۔ خدا کی قدرت اس سال دشمنون کو سخت ذلت ہو رہی ہے۔

اے لوگو! کچھ شرم وحیا کرنی چاہیئے۔ آخر خدا کو جان دینی ہے اب بھی باز آجاؤ اور حضرت مسیح موعود کی بیعت مین داخل ہوجاؤ۔ تاکہ وہ رحیم وکریم خدا اپنا عذاب تم پر سے اٹھالے اور رحم کرے ورنہ یاد رکھو کہ دونون جہانون مین سوائے رونے اور دانت پیسنے کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

ڈاکٹر ڈوئی کے مرنے سے جو حضرت جی کی پیشگوئی پوری ہوئی اس سے دل کو نہایت خوشی ہوئی ہے اور اللہ تعالی کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے ہم کو ڈوئی کے مرنے کی پیشگوئی اپنی آنکھون سے دکھائی۔"

خاکسار محمد حسین احمدی کلرک دفتر سرکاری وکیل پنجاب

لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس قرآن شریف

(سلسلہ کے واسطے دیکھو اخبار نمبر ۸ مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۰۷ء)

ومن الخیر الکثیر الذی وعد اللہ له صلی اللہ علیه وسلم بالنصرة فی قوله جل ذکرہ - یا ایها النبی حسبك اللہ ومن اتبعك من المومنین وبان وعد اللہ الحفظ - کما قال واللہ یعصمك من الناس - ومادعد من العزة فی قوله له و للمومنین - کما قال وللہ العزة ولرسوله و للمومنین - ومن الخیر الکثیر الذی اعطاہ صلی اللہ علیه وسلم بان وجدہ یتیماً فاوی وسائلاً فهدی وعائلاً فاغنی -

وقالوا نعطیك من الاموال ما تصیر بها اغنی الناس ونزوجك اکرم نساءنا ونجعلك رئیسا علینا - فانظر هل کان فی مقدرتهم ان یصیر جمیع العرب تحت یدہ والعجم تحت غلمانه کلا - واللہ -

ومن الخیر الکثیر الذی اعطاہ اللہ سبحانه بان نعم قلبه الشریف صلی اللہ علیه وعلی اله و بارك وسلم بذکرہ وحبه وهذہ نعمة لا یعلم قدرها وعظمتها الا من وفقه اللہ بها - نعمة لا تشبها نعمة من نعم الدنیا والاخرة -

ومن الخیر الکثیر الذی اعطاہ اللہ سبحانه وتعالی - الهدی والنصرة الخاصة وجعل قرة عینه فی الصلوة وانشرح به صدرہ -

ومن الخیر الکثیر برزقه اللہ الوسیلة والمقام المحمود - وجعله اول من یفتح باب الجنة وجعل لواء الحمد بیدہ اعطاہ اللہ الحوض والنهر ومن الخیر الکثیر الذی اعطاہ اللہ صلی اللہ علیه وسلم بان جعل المومنین من امته اولادہ ومن الخیر الکثیر الذی اعطاہ اللہ تعالی صلی اللہ علیه وسلم اجر من عمل امته - لانه من عمل ونال بامرہ واتباعه صلی اللہ علیه وسلم لان الدال علی الخیر کفاعله فکل من امن وصلی وزکی وصام وحج

اور خیر کثیر میں سے وہ وعدہ ہے۔ جو اللہ جل شانہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی نصرت کا وعدہ عطا کیا تھا۔ جیساکہ خداتعالےٰ کے قول پاک میں ہے ۔ اے نبی تجھے اور تیری پیروی کرنے والے مومنوں کو اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو حفاظت کا وعدہ فرمایا جیساکہ قران شریف میں ہے اور اللہ تعالےٰ تجھے لوگوں کے شر سے بچائیگا۔ اور خیر کثیر میں وہ عزت کا وعدہ ہے جو اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول کو اور اس کی امت کے مومنوں کو عطا کیا ہے اور فرمایا ہے کہ عزت اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کیلئے ہے اور خیر کثیر میں وہ عطا آلہی ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ہوئی کہ خدا نے آنحضرت کو یتیم پایا اور آپ کی پرورش کی اور آپ کو سائل پایا تو آپ کو ہدایت دی اور آپکو فقیر پایا اور غنی کر دیا۔

کفار نے آپ کو کہا تھا کہ آ ہم تجھے مال دیں گے اور تو سب لوگوں سے غنی ہوجائیگا۔ اور تجھے سب سے زیادہ شریف عورت نکاح میں دینگے اور تجھے اپنا رئیس بنائینگے آپ نے کفار کی بات کا انکار کیا تو خدا نے کیا کچھ دیا ۔ کیا کفار عرب کے اختیار وقدرت میں تھا کہ تمام عرب آپ کے ماتحت کر دیتے اور عجم آپ کے خدام کے زیر حکومت ہوجاتا۔ ہرگز نہیں ۔ قسم بخدا ہرگز نہیں۔

پھر خیر کثیر میں وہ عطاء آلہی ہے کہ اللہ تعالےٰ سبحانہ نے آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب شریف کو اپنے ذکر کے ساتھ جاری کیا اور اپنی محبت کے ساتھ پُر کر دیا۔ یہ وہ عظیم الشان نعمت ہے۔ کہ اس کی قدر اور عظمت کو کوئی نہیں سمجھ سکتا ۔ سوائے اس کے جس کو خداتعالیٰ توفیق عطا کرے۔ یہ وہ نعمت ہے کہ اس کے مشابہ کوئی نعمت دنیا اور آخرۃ میں نہیں ہے۔

پھر اور خیر کثیر میں یہ بات ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی خاص نصرت و ہدایت عطا فرمائی اور نماز میں آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک کی۔ اور اس سے آپ کے سینے کو انشراح عطا فرمایا۔

پھر خیر کثیر میں سے یہ بات ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو وسیلہ عطا فرمایا اور مقام محمود عطا کیا اور آپ کو پہلا آدمی بنایا جو جنت کا دروازہ کھولے گا اور حمد کا جھنڈا آپ کے ہاتھ میں دیا۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو حوض عطا فرمایا اور نہر عطا کی۔

اور خیر کثیر میں یہ بات شامل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے مومنوں کو آپ کی اولاد بنایا اور پھر خیر کثیر میں آپ پر وہ عطاء آلہی ہے۔ کہ آپ کی امت کے اعمال خیر پر بھی آپ کے واسطے اجر ہے۔ کیونکہ امت مرحومہ کے افراد نے اعمال نیک کو آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم اور آپ کی اتباع سے حاصل کیا ہے اور نیکی کی راہ دکھانیوالا بھی نیکی کرنے والے کا سا ہے۔ پس ہر ایک کے عمل خیر میں آنحضرت کیواسطے اجر ہے۔ ہر ایک جو ایمان لایا اور جس نے نماز پڑھی اور جس نے زکوٰۃ دی اور جس نے روزہ رکھا اور جس نے فرائض حج کو ادا کیا

وتاب وصبر وتوكل وعلم وعلّم وقرأ واناب وصدق وجاهد واتقى واصلح واحسن وارضى ربه وجاهد ورابط ومات شهيدا فى سبيله واتبع فى هذا الاعمال واجتنب من الكفر والشرك والزنا وقتل النفس وعقوق الوالدين وقول الزور واكل مال اليتيم والتولى يوم الزحف وقذف المحصنات المومنات الغافلات والكذب والعجز والكسل والجبن والبخل وامثالها بنهيه صلى الله عليه وسلم ـ

فلابد ان قبل رسولنا وحبيبنا ونبينا ما نال احدٌ من امته صلى الله عليه وسلم فانظر الى علو درجاته عند الله كل آن ـ

فالله يعطيه بقدر اجور امته كلهم من غير ان ينقص من اجورهم فانه السبب فى هدايتهم ونجاتهم

فيايها الذين امنوا ان كنتم تحبون الله فاتبعوه يحببكم الله وجاهدوا فى اتباعه ولا تقتدوا به و امتثلوا الاوامر واجتنبوا النواهى واكثروا من اعمال الصالحة ليكون له صلى الله عليه وسلم مثل اجركم وتدنوا فيمن يشفع فيه الرسول صلى الله عليه وسلم لكونه ينال مثل اجوركم ومن الخير الكثير الذى اعطاه الله صلى الله بان وعد لاصلاح امته الخلفاء والنواب له صلى الله وان يمكن لهم دينهم الذى ارتضى لهم وليبدلنهم من بعد خوفهم امنا ـ كما قال وعد الله الذين امنوا منكم وعملوا الصالحت ليستخلفنهم فى الارض وليمكنن لهم دينهم الذى ارتضى لهم وليبدلنهم من بعد خوفهم امناً

ولا يزال من امته قوم ظاهرين على الحق لا يضرهم من خذلهم ثم انظر فى يومنا هذا فتن الدجال ـ من كثرة الخمر هى جماع الاثم ـ وتبرج النساء وابداءهن الزينة والنساء حبائل الشياطن ـ واعانة المسيحين لقطاع الطريق واللصوص وكل من يؤخذ فى القضايا الضابطيه والحقوق ان مال اليهم وتوجه الحكام اليهم ـ واعطائهم الاموال لطامع كسل ومفلس لا يليق للملازمة واتيانهم بمدارس ودار العلوم الدنيوية فقط والمارستانات ثم دعوة المرضا الى التثليث والكفارة ـ وارسال الفتاة فى بيوت الشرفاء ـ وبيانهن مفاسد الحجاب ومصائب كثرة الازواج ـ ثم ارسال الدعاة فى الحضر والسفر والقرى والبوادى والاسواق ـ وبنائهم ابنية رفيعة للخطباء والوعاظ ـ ونشرهم الوف الوف الصحف والرسائل فى بيان معائب من اوتى جوامع الكلم صلى الله عليه وسلم واعطائهم ائمة مساجد القرى والريف لتعليم اناجيلهم ـ

اور جس نے توبہ کی اور صبر اور توکل سے کام لیا اور جس نے علم سیکھا اور دوسروں کو سکھایا اور جس نے کلام پاک کو پڑھا ـ اور جو خدا کی طرف جھکا اور تصدیق کی اور جس نے مجاہدہ کیا یا جہاد کیا اور جس نے تقوے اختیار کیا اور اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی اور جس کسی نے نیکی کی اور اپنے رب کو راضی کیا اور رب کے راہ مین کوشش کی اور جہاد کیا ـ اور رباط فی سبیل اللہ کیا ـ اور ان باتون مین ان کی پیروی کی اور کفر اور شرک سے بچا اور زنا اور قتل نفس سے پرہیز کیا اور والدین کی نافرمانی اور جھوٹھ کے بولنے اور یتیم کا مال کھانے سے اجتناب کیا اور بے خبر نیک بخت عورتون پر عیب لگایا اور جھوٹھ اور عجز اور سستی اور بزدلی اور بخل اور اس قسم کے رذائل سے بچا رہا جن سے آنحضرت صلعم نے منع فرمایا ہے ان سب کے اعمال خیر مین آنحضرت صلعم کے واسطے اجر ہے اور عمل کرنیوالون کے اجر مین کچھہ فرق نہین ـ

پس یہ ضروری بات ہے کہ ہمارے رسول اور ہمارے حبیب اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر آن اس قدر درجہ بڑہتا ہے ـ کہ آپ کی امت مین سے کوئی آپ کے درجہ تک نہین پہونچ سکتا ـ

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی تمام امت کے افراد کے اعمال خیر کے برابر درجہ دیا ہے اور امت کے درجات اور اعمال خیر کے اجر مین کچھہ کمی نہین واقع ہوتی اور یہ اس واسطے کہ ان کی ہدایت اور نجات کا سبب آنحضرت صلعم ہوئے ـ

پس اے مومنو! اگر تم اللہ سے پیار کرتے ہو ـ تو اس نبی کی پیروی کرو ـ خدا تم سے پیار کریگا اور اس کی اتباع مین اور اس کی پیروی مین کوشش کرو ـ اس کے حکمون پر عمل کرو اور جن باتون سے وہ منع کرے ان سے اجتناب کرو ـ اور اعمال صالح کثرت سے بجا لاؤ تاکہ تمہارے اجر کے برابر آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی اجر ہو اور تم اس بات کے قریب ہو جاؤ ـ کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری شفاعت کرین بسبب اس کے کہ آپ کو تمہارے اعمال کے سبب سے اجر ملتا ہے اور خیر کثیر مین سے یہ عطا کی گئی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وعدہ دیا گیا ہے ـ کہ آپ کی امت کی اصلاح کے واسطے ہمیشہ آپ کے خلفاء اور نائب آتے رہین گے جو انہین ان کے دین مین قوت عطا کرے ـ وہ دین جو خدا نے ان کے واسطے پسند کیا ہے اور خوف کے بعد ان کے واسطے پہر امن پیدا کر دے ـ جیساکہ اللہ تعالے نے قرآن شریف مین فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم مین سے مومنون کو جو عمل صالح کرین یہ وعدہ دیا ہے کہ انہین زمین مین اپنا خلیفہ بنائے گا اور ان کیواسطے وہ دین قوی کرے گا جو ان کے لئے پسند کیا ہے اور ان کے خوف کو امن کے ساتہہ بدل دیگا ـ

اور اس کی امت مین ہمیشہ ایسے آدمی ہوتے رہین گے جو حق کو ظاہر کرتے رہین گے ان کا مخالف انہین کچھہ ضرر نہ دے سکے گا ـ پہر دیکھو کہ اس زمانہ مین دجّال کا فتنہ کتنا بڑہا ہوا ہے کس کثرت سے شراب پی جاتی ہے وہ شراب جو بدیون کی جامع ہے اور دیکھو کس طرح عورتین زینت کرتی ہین اور پہر اپنی زینت کو لوگون کے سامنے ظاہر کرتی ہین ـ حالانکہ عورتین شیطانون کی رسیان ہین پہر دیکھو کہ مسیحی لوگ کس طرح ڈاکوؤن اور چورون کی اور ایسے لوگون کی جو مقدمات مین پہانس جاتے ہین اس واسطے مدد کرتے ہین کہ وہ اپنے دین کو چہوڑ کر عیسائی ہو جاوین اور حکام کی توجہ بھی ان کی طرف ہوتی ہے اور دیکھو کس طرح وہ طمع کرنے والے سست اور مفلس کو جو کہین نوکر رکہا جانے کے قابل نہ ہو اپنے مال سے مدد کرتے ہین اور مدرسے بناتے ہیں اور دار العلوم دنیوی قائم کرتے ہین اور شفاخانے بناتے ہین اور ان مین اس بہانے سے بیمارون کو تثلیث اور کفارے کی تعلیم دیتے ہین اور نوجوان مسون کو شریفون کے گہرون مین بھیجتے ہین جہان کہ پردہ کے خلاف باتین کہتی ہین اور کثرت ازدواج پر عیب لگاتی ہوئی اس کے معائب بیان کرتی ہین پہر دیکھو کہ عیسائی لوگ کس طرح اپنے واعظ سفر مین اور حضر مین اور گاؤن اور جنگلون مین بازارون مین ہر جگہ بھیجتے ہین اور اپنے لکچرارون اور مناؤون کے واسطے بڑے بڑے بلند مکان بناتے ہین ـ پہر دیکھو کہ وہ ہزارون ہزار کتابین اور رسالے شائع کرتے ہین ـ جن مین وہ خدا کے اس برگزیدہ نبی پر معائب گھڑتے ہین ـ جسے کامل کلام عطا کیا گیا صلی اللہ علیہ وسلم ـ پہر دیکھو کہ گاؤن کی مساجد کے امامون کو یہ لوگ تنخواہین دیتے ہین تاکہ وہ انجیلون کو پڑہاوین ـ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درس قرآن شریف

(سلسلہ کے واسطے دیکھو اخبار نمبر ۸ مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۰۷ء)

ومن الخير الكثير الذى وعد الله له صلى الله عليه وسلم بالنصرة فى قوله جل ذكره - يا ايها النبى حسبك الله ومن اتبعك من المومنين وبان وعد الله الحفظ - كما قال والله يعصمك من الناس - وما وعده من العزة فى قوله له وللمومنين - كما قال ولله العزة ولرسوله وللمومنين - ومن الخير الكثير الذى اعطاه صلى الله عليه وسلم بان وجده يتيماً فاوى وسائلاً فهدى وعائلاً فاغنى -

وقالوا نعطيك من الاموال ما تصير بها اغنى الناس ونزوجك اكرم نسائنا ونجعلك رئيسا علينا - فانظر هل كان فى مقدرتهم ان يصير جميع العرب تحت يده والعجم تحت غلمانه كلا - والله -

ومن الخير الكثير الذى اعطاه الله سبحانه بان نعم قلبه الشريف صلى الله عليه وعلى اله وبارك وسلم بذكره وحبه وهذه نعمة لا يعلم قدرها وعظمتها الا من وفقه الله بها - نعمة لا تشبها نعمة من نعم الدنيا والاخرة -

ومن الخير الكثير الذى اعطاه الله سبحانه وتعالى - الهدى والنصرة الخاصة وجعل قرة عينه فى الصلوة وانشرح به صدره -

ومن الخير الكثير برزقه الله الوسيلة والمقام المحمود - وجعله اول من يفتح باب الجنة وجعل لواء الحمد بيده اعطاه الله الحوض والنهر

ومن الخير الكثير الذى اعطاه الله صلى الله عليه وسلم بان جعل المومنين من امته اولاده

ومن الخير الكثير الذى اعطاه الله تعالى صلى الله عليه وسلم اجر من عمل امته - لان من عمل ونال بامره واتباعه صلى الله عليه وسلم لان الدال على الخير كفاعله فكل من امن وصلى وزكى وصام وحج

اور خیر کثیر میں سے وہ وعدہ ہے۔ جو اللہ جل شانہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی نصرت کا وعدہ عطا کیا تھا۔ جیساکہ خداتعالےٰ کے قول پاک میں ہے ۔ اے نبی تجھے اور تیری پیروی کرنے والے مومنوں کو اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو حفاظت کا وعدہ فرمایا جیساکہ قرآن شریف میں ہے اور اللہ تعالےٰ تجھے لوگوں کے شر سے بچائیگا۔ اور خیر کثیر میں وہ عزت کا وعدہ ہے جو اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول کو اور اس کی امت کے مومنوں کو عطا کیا ہے اور فرمایا ہے کہ عزت اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کیلئے ہے اور خیر کثیر میں وہ عطا آلہی ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ہوئی کہ خدا نے آنحضرت کو یتیم پایا اور آپ کی پرورش کی اور آپ کو سائل پایا تو آپ کو ہدایت دی اور آپکو فقیر پایا اور غنی کر دیا۔

کفار نے آپ کو کہا تھا کہ آ ہم تجھے مال دیں گے اور تو سب لوگوں سے غنی ہو جائیگا۔ اور تجھے سب سے زیادہ شریف عورت نکاح میں دینگے اور تجھے اپنا رئیس بنائینگے آپ نے کفار کی بات کا انکار کیا تو خدا نے کیا کچھ دیا ۔ کیا کفار عرب کے اختیار وقدرت میں تھا کہ تمام عرب آپ کے ماتحت کر دیتے اور عجم آپ کے خدام کے زیر حکومت ہو جاتا۔ ہرگز نہیں۔ قسم بخدا ہرگز نہیں۔

پھر خیر کثیر میں وہ عطاء آلہی ہے کہ اللہ تعالےٰ سبحانہ نے آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب شریف کو اپنے ذکر کے ساتھ جاری کیا اور اپنی محبت کے ساتھ پُر کر دیا۔ یہ وہ عظیم الشان نعمت ہے۔ کہ اس کی قدر اور عظمت کو کوئی نہیں سمجھ سکتا ۔ سوائے اس کے جس کو خداتعالیٰ توفیق عطا کرے۔ یہ وہ نعمت ہے کہ اس کے مشابہ کوئی نعمت دنیا اور آخرۃ میں نہیں ہے۔

پھر اور خیر کثیر میں یہ بات ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی خاص نصرت و ہدایت عطا فرمائی اور نماز میں آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک کی۔ اور اس سے آپ کے سینے کو انشراح عطا فرمایا۔

پھر خیر کثیر میں سے یہ بات ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو وسیلہ عطا فرمایا اور مقام محمود عطا کیا اور آپ کو پہلا آدمی بنایا جو جنت کا دروازہ کھولے گا اور حمد کا جھنڈا آپ کے ہاتھ میں دیا۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو حوض عطا فرمایا اور نہر عطا کی۔

اور خیر کثیر میں یہ بات شامل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے مومنوں کو آپ کی اولاد بنایا اور پھر خیر کثیر میں آپ پر وہ عطاء آلہی ہے۔ کہ آپ کی امت کے اعمال خیر پر بھی آپ کے واسطے اجر ہے۔ کیونکہ امت مرحومہ کے افراد نے اعمال نیک کو آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم اور آپ کی اتباع سے حاصل کیا ہے اور نیکی کی راہ دکھانیوالا بھی نیکی کرنے والے کی [illegible] ہے۔ پس ہر ایک کے عمل خیر میں آنحضرت کیواسطے اجر ہے۔ ہر ایک جو ایمان لایا اور جس نے نماز [illegible] جس نے روزہ رکھا اور جس نے فرائض حج کو ادا کیا

وتاب وصبر و توکل وعلم وعلّم وقرأ وانابه وصدق وجاهد واتقی واصلح واحسن وارضی ربه وجاهد ورابط ومات شهیداً فی سبیله واتبع فی هذه الایام واجتنب من الکفر والشرک والزنا وقتل النفس وعقوق الوالدین وقول الزور واکل مال الیتیم والتولی یوم الزحف وقذف المحصنات المومنات الغافلات والکذب والعجز والکسل والجبن والبخل وامثالها یحمیه صلی الله علیه وسلم۔

فلابد ان تبلغ رسولنا وحبیبنا ونبینا ما نال احدٌ من امته صلی الله علیه وسلم فانظر الی علو درجاته عند الله کل آن۔

فالله یعطیه بقدر اجور امته کلهم من غیر ان ینقص من اجورهم فانه السبب فی هدایتهم ونجاتهم

فیا ایها الذین امنوا ان کنتم تحبون الله فاتبعوه یحببکم الله وجاهدوا فی اتباعه وکلا تتاعبه و امتثلوا الاوامر واجتنبوا النواهی واکثروا من اعمال الصالحة لیکون له صلی الله علیه وسلم مثل اجرکم وتقربوا فیمن یشفع فیه الرسول صلی الله علیه وسلم لکونه ینال مثل اجورکم ومن الخیر الکثیر الذی اعطاه الله صلی الله بان وعد لاصلاح امته الخلفاء والنواب له صلی الله وان یمکن لهم دینهم الذی ارتضی لهم ولیبدلنهم من بعد خوفهم امنا۔ کما قال وعد الله الذین امنوا منکم وعملوا الصالحت لیستخلفنهم فی الارض ولیمکنن لهم دینهم الذی ارتضی لهم ولیبدلنهم من بعد خوفهم امناً

ولایزال من امته قوم ظاهرین علی الحق لایضرهم من خذلهم ثم انظر فی یومنا هذا فتن الدجال۔ من کثرة الخمر هی جامع الاثم۔ وتبرج النساء وابداءهن الزینة والنساء حبائل الشیاطن۔ واعانة المسیحین لقطاع الطریق واللصوص وکل من یؤخذ فی القضایا الضابطیه والحقوق ان مال الیهم وتوجه الحکام الیهم۔ واعطاهم الاموال لطامع کسل ومفلس لایلیق للملازمة واتیانهم بمدارس ودار العلوم الدنیویة فقط والمارستانات ثم دعوة المرضا الی التثلیث والکفارة۔ وارسال الفتاة فی بیوت الشرفاء وبیانهن مفاسد الحجاب ومصائب کثرة الازدواج۔ ثم ارسال الدعاة فی الحضر والسفر والقری والبوادی والاسواق۔ وبناءهم ابنیة رفیعة للخطباء والوعاظ۔ ونشرهم الوف الوف الصحف والرسائل فی بیان معائب من اوتی جوامع الکلم صلی الله علیه وسلم واعطاهم أئمة مساجد القری والریف لتعلیم اناجیلهم۔

اور جس نے توبہ کی اور صبر اور توکل سے کام لیا اور جس نے علم سیکھا اور دوسروں کو سکھایا اور جس نے کلام پاک کو پڑھا۔ اور جو خدا کی طرف جھکا اور تصدیق کی اور جس نے مجاہدہ کیا یا جہاد کیا اور جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی اور جس کسی نے نیکی کی اور اپنے رب کو راضی کیا اور رب کے راہ میں کوشش کی اور جہاد کیا۔ اور رباط فی سبیل اللہ کیا۔ اور ان ایام میں ان کی پیروی کی اور کفر اور شرک سے بچا اور زنا اور قتل نفس سے پرہیز کیا اور والدین کی نافرمانی کی اور جھوٹھ کے بولنے اور یتیم کا مال کھانے سے اجتناب کیا اور بے خبر نیک بخت مومن عورتوں پر عیب نہ لگایا اور جھوٹھ اور عجز اور سستی اور بزدلی اور بخل اور اس قسم کے رذائل سے بچا رہا جن سے آنحضرت صلعم نے منع فرمایا ہے تو ان سب کے اعمال خیر میں آنحضرت صلعم کیواسطے اجر ہے اور عمل کرنیوالوں کے اجر میں کچھ فرق نہیں۔

پس یہ ضروری بات ہے کہ ہمارے رسول اور ہمارے حبیب اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر آن اس قدر درجہ بڑھتا ہے کہ آپ کی امت میں سے کوئی آپ کے درجہ تک نہیں پہونچ سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی تمام امت کے افراد کے اعمال خیر کے برابر درجہ دیا ہے اور امت کے درجات اور اعمال خیر کے اجر میں کچھ کمی نہیں واقع ہوتا اور یہ اسواسطے ہے کہ ان کی ہدایت اور نجات کا سبب آنحضرت صلعم ہی ہیں

پس اے مومنو! اگر تم اللہ سے پیار کرتے ہو تو اس نبی کی پیروی کرو۔ خدا تم سے پیار کریگا اور اس کی اتباع میں اور اس کی پیروی میں کوشش کرو۔ اس کے حکموں پر عمل کرو اور جن باتوں سے وہ منع کرے ان سے اجتناب کرو۔ اور اعمال صالح کثرت سے بجا لاؤ تاکہ تمہارے اجر کے برابر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی اجر ہو اور تم اس بات کے قریب ہو جاؤ کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری شفاعت کریں بہ سبب اس کے کہ آپ کو تمہارے اعمال کے سبب سے اجر ملتا ہے اور خیر کثیر میں سے یہ عطا آپ کی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وعدہ دیا گیا ہے کہ آپ کی امت کی اصلاح کے واسطے ہمیشہ آپ کے خلفاء اور نائب آتے رہیں گے۔ جو انہیں ان کے دین میں قوت عطا کرے۔ وہ دین جو خدا نے ان کے واسطے پسند کیا ہے اور خوف کے بعد ان کے واسطے پھر امن پیدا کر دے۔ جیساکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم میں سے مومنوں کو جو عمل صالح کریں یہ وعدہ دیا ہے کہ انہیں زمین میں اپنا خلیفہ بنائے گا اور ان کیواسطے وہ دین قوی کرے گا جو ان کے لئے پسند کیا ہے اور ان کے خوف کو امن کے ساتھ بدل دیگا۔

اور اس کی امت میں ہمیشہ ایسے آدمی ہوتے رہیں گے جو حق کو ظاہر کرتے رہیں گے ان کا مخالف انہیں کچھ ضرر نہ دے سکے گا۔ پھر دیکھو کہ اس زمانہ میں دجّال کا فتنہ کتنا بڑا ہوا ہے کس کثرت سے شراب پی جاتی ہے وہ شراب جو بدیوں کی جامع ہے اور دیکھو کس طرح عورتیں زینت کرتی ہیں اور پھر اپنی زینت کو لوگوں کے سامنے ظاہر کرتی ہیں۔ حالانکہ عورتیں شیطانوں کی رسیاں ہیں پھر دیکھو کہ مسیحی لوگ کس طرح ڈاکوؤں اور چوروں کی اور ایسے لوگوں کی جو مقدمات میں پھانس جاتے ہیں اس واسطے مدد کرتے ہیں کہ وہ اپنے دین کو چھوڑ کر عیسائی ہو جاویں اور حکام کی توجہ بھی ان کی طرف ہوتی ہے اور دیکھو کس طرح وہ طمع کرنے والے سست اور مفلس کو جو کہیں نوکر رکھا جانے کے قابل نہ ہو اپنے مال سے مدد کرتے ہیں اور مدرسے بناتے ہیں اور دار العلوم دنیوی قائم کرتے ہیں اور شفاخانے بناتے ہیں اور ان میں اس بہانے سے بیماروں کو تثلیث اور کفارے کی تعلیم دیتے ہیں اور نوجوان مسوں کو شریفوں کے گھروں میں بھیجتے ہیں جہاں کہ پردہ کے خلاف باتیں کہتی ہیں اور کثرت ازدواج پر عیب لگاتی ہوئی اس کے معائب بیان کرتی ہیں پھر دیکھو کہ عیسائی لوگ کس طرح اپنے واعظ سفر میں اور حضر میں اور گاؤں اور جنگلوں میں بازاروں میں ہر جگہ بھیجتے ہیں اور اپنے لکچراروں اور مناّدوں کے واسطے بڑے بڑے بلند مکان بناتے ہیں۔ پھر دیکھو کہ وہ ہزاروں ہزار کتابیں اور رسالے شائع کرتے ہیں۔ جن میں وہ خدا کے اس برگزیدہ نبی پر معائب گھڑتے ہیں۔ جسے کامل کلام عطا کیا گیا" صلی اللہ علیہ وسلم۔ پھر دیکھو کہ گاؤں کی مساجد کے اماموں کو یہ لوگ تنخواہیں دیتے ہیں تاکہ وہ انجیلوں کو پڑھا[illegible] دیں۔

دہرم پال کا الٹی میٹم

اول تو بیچاری آریہ سماج کی تعداد اور عمر ہی کیا ہے۔ کے آدی کے پیر شدی ۔ پیراہی سے اس مین اتنے فرقے بن رہے ہین۔ کہ شاید کسی مذہب مین اتنے جلد بنے ہون لیکن اب نئے مہاشہ دہرمپال نے ایک نیا فرقہ بنانے کیواسطے اپنا الٹی میٹم اندر مین دیا ہے کیون نہو۔ آخر کچھ ان کو بھی حصہ لینا ہی چاہیئے تھا۔ غالباً اب اندر اپنی روشنی اس نئے فرقہ کے چند مہاشون پر محدود رکھے گا۔

آریہ سماج کا فخر ماضی پرہی

مہاشہ دہرم پال یہ لکھ کر آریون کی رہی سہی کمر بھی توڑتے ہین کہ آریہ سماج کا مستقبل تاریک ہے۔ موجودہ حالت ناتسلی بخش ہے۔ ہان صرف ماضی دل خوش کن ہے۔ ؎

ان الفتی من یقول ھا انا ذا
لیس الفتی من یقول کان ابی

جوان مردہ ہے۔ جو اپنا موجودہ ہنر دکھائے۔ نہ یہ کہ میرا باپ ایسا تہا اور دادا ایسا تہا

اندر کا تاریک طرف

اندر نے ایک ہی اشیو مین ایک طرف وکیل حیوانات کا مضمون لکہا ہے۔ جس مین حیوانون کے ساتہ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ دوسری طرف پلیگ کے واسطے چوہون کے مارنے کی تائید کی رپورٹ چھاپی ہے۔ کیا چوہے حیوان نہین۔ یا اندر کہین سے روشن اور کہین سے تاریک ہے۔ آریہ سماج خود فیصلہ کرے

ایک قابل شکریہ آرین ایجاد

لیکھرام نے اسلام کی دشمنی مین گالیون کا کمال حاصل کرکے حضرت مرزا صاحب کی پیشگوئی کے مطابق ان گالیون کو خنجر کی صورت مین پھر اپنے پیٹ مین داخل کرلیا اور چند گھنٹون مین **دم بند** کرکے چلتا بنا۔ اس پر آریون کی ڈہٹائی دیکھو کہ آریہ مسافر اور پرکاش اس کی تعریف مین ایک مرثیہ لکھتے ہوئے رقمطراز ہین۔

نخل ثبوت حق کو برومند کر دیا ✻ میرزائے قادیانی کا **دم بند** کر دیا

خوب۔ آریون نے یہ نئی ایجاد نکالی ہے کہ جب کسی کے ساتہ مذہبی عداوت ہو اور اس کی کسی بات کا مدلل اور معقول جواب نہ دے سکے۔ تو اپنے گھر مین بیٹھ کر پیٹ مین کسی سے (جس کا پتہ نہین لگا کہ کون تہا) **چھری** کہا کر ہمیشہ کے واسطے اپنا **دم بند** کر جائے اور پچھلوں کو یہ کہنے کا موقعہ دے جائے۔ کہ دیکھو ہمارے ہیرو نے **مخالف** کا دم بند کر دیا۔ گو وہ دم اپنا ہی بند کر گیا ہو اور وہ **مخالف** زندہ ہی ہو۔ اور اس کے کاروبار مین روزافزون ترقی ہو رہی ہو اور وہ للکار کر کہہ رہا ہو کہ ؎

جس کی دُعا سے آخر لیکھو مرا تہا کٹ کر
ماتم پڑا تہا گھر گھر وہ میرزا یہی ہے

ہم آریون کا شکریہ ادا کرتے ہین۔ کہ ہمارا **دم بند کرنے** کا انہون نے اچھا طریقہ نکالا ہے۔ اور چونکہ یہ ایجاد **سودیشی** ہے۔ اس واسطے اُمید ہے کہ سب آریہ اس سے فائدہ اٹہائین گے۔

آریہ گزٹ کا جھوٹھ

یہ آریہ اخبار ایک نامہ نگار کے بیان پر جو خیر سے دور نہین۔ گورداسپور مین ہی بیٹھے ہین ہائے واویلا مچاتا ہے کہ مرزائی مدرسہ کے چند ہندو طالب علم مسلمان ہو گئے ہین۔ پچھلے زمانہ مین تو ہندون نے کبہی صد تاریخ نہین لکہی تہی پر اس زمانہ مین بھی اگر کوئی ہندو تاریخ نویسی پر کمر باندہے۔ تو غالباً اس کا یہی حال ہو گا جو آریہ گزٹ اور اس کے نامہ نگار کا ہے جب سے مدرسہ تعلیم الاسلام کی بنا ہوئی آج تک اس مین داخل ہونیوالا ایک ہندو بھی مسلمان نہین ہوا۔ اور ہندون کی تعداد گذشتہ سالون مین تو اس مدرسہ مین بسبب تعصب تین چار سے کبہی بڑہی ہی نہ تہی ہان یہان کے ہندون نے جب اچھی طرح سے دیکھ لیا ہو کہ اس مدرسہ مین ان کے بچون کو تعلیم رواجی عمدہ طور پر دیجاتی ہو اور مذہبی تعلیم کیوقت ان کو رخصت رہتی ہو تو اب چند ہندون نے اپنے لڑکے بھیجے ہین جن کی تعداد اب بھی صرف پندرہ بیس نہ ہوگی۔ تعجب ہے کہ مشن کے مدارس مین طلباء کو انجیل کے گھنٹون مین اور نماز کیوقت مین جبراً بیٹھایا جاتا ہے اور جو ہندو شامل نہ ہو۔ اس کو سزا ملتی ہے اور اسکے بالمقابل ہمارے ...... مدرسہ مین قرآن شریف اور نماز کے وقتون مین ہندو طلباء کو بالکل رخصت ہوتی ہو۔ پھر مشن مین تو ہزارون ہندو پڑہتے ہین اور اسلام کے ساتہ یہ عداوت۔ اندہا دہند تعصب کی یہ ایک بے نظیر مثال ہے۔

اشعار مدحیہ از خاکسار محمد عبد اللہ شوپین کشمیر
در زبانہائے مختلف

غلام احمدؑ امام ملک دین است
سمی مصطفےٰ غمخوار امت
رسول حق بصد انوار تابان
زآیات و براہینش بدنیا
واعطاہ المہیمن کل نورا
قد انکسفت لہ شمس السما
وجاء الناس من فج عمیق
الم یاتیک ان وسع مکانک
واما تنل جسد اذ رایتنا
وطلع الشمس من افق الکمال
انار الارض والدنیا جمیعاً
سقینا الکاس من عین الوصال
فکم من منکر ظلماً وذ دہراً
چہ ظلمت پوشہ باغس کم چمن زار
چہ بلبل گلشنس منزالہ دیون
پیو لوکو وچھو نور نبوت
بمنہاج نبوت آزادو
یہ بے شک نائب خیر الوریٰ ہے
یہی وہ احمدِ آخر زمان ہے
آتے آیا ہے ادہ وچ قادیاندی
اگر فردوس برروئے زمین است
صبا جاوین میرے محبوب دی دل
خدارا از ترحم یک نظر کن

مثیل ذات ختم المرسلین است
نشان غیرت حق برزمین است
ز ایزد رحمۃ للعالمین است
تزلزل تا سراچین وچین است
کہ نازل گشتہ از چرخ برین است
مہِ تابان سیہ گشتہ ازین است
نشان حضرت قادر ہمین است
بہ بین امروز باصد زیب زین است
فقلنا ۔ قدرت یزدان ہمین است
کہ دفتِ لا اُحبُّ الآفلین است
صبا ہم از نسیم عنبرین است
کہ از عرفان رب العالمین است
دل شان پر ز زنگ کفر وکین است
چھا ریحان ونسرین نسترین است
کہ عاشق را ہمین آئین و دین است
نشانِ تازہ بہر منکرین است
ہمین قانون وراہ اولین است
مگر این بلبل باغ برین است
بل با جاہ چون شیر عرین است
گلستان ارم این سرزمین است
ہمین است وہمین است وہمین است
بگوئین عاشقِ تو دلحزین است
تمنائے دل زارش ہمین است

ہماری ضرورتیں

افسوس ہے کہ بدر کی قلمی خدمت کا مجھے آپ کے خلاف توقع بہت دنوں میں موقعہ ملا۔ آئندہ کے لئے دعا ہے کہ خدائے قادر وکریم ہم سب کو دینی کاموں میں چستی و مستعدی عطا فرمائے آمین ثم آمین !!

جماعتِ احمدیہ ایک ایسی قوم ہے جس کی قومی ضرورتیں بعض امور میں زمانہ کی دیگر اقوام و ملل سے کچھ نرالی یا جداگانہ بھی ہیں اگرچہ بعض ضروریات اور قوموں کی ضرورتوں کے ساتھ مشترک یا اُن سے مشابہ بھی ہوں چونکہ یہ قوم بفضلہ اس وقت ایک اکیلی ہی قوم ہے۔ جسے دین حق اور خدا تعالیٰ کے پاک کلام کا سچا وارث کہہ سکتے ہیں لہذا یہ خیال کوئی رسمی بات یا کسر نفسی وتکلف کے لوازمات سے نہیں بلکہ ایک امر واقعی ہے کہ ہماری قومی ضرورتوں اور مصلحتوں یا اُن کے نشیب فراز کا صحیح صحیح علم تو اللہ تعالیٰ ہی کو ہو سکتا ہے وہی اون کو بہتر جاننے والا اور وہی ان میں ہمارا کفیل و کارساز حقیقی ہے اسباب ظاہری کا واسطہ جو اکثر درمیان میں ہوتا ہے۔ وہ بھی اُسی کی حکمت کا متقضا ہے۔ پھر اس دُنیا میں ہماری ضرورتوں کا ہم سے بہتر سمجھنے والا ہمارا امام پاک ہے اس سے دوسرے درجہ پر حضرت حکیم الامتہ اور علی قدر مراتب دیگر اکابر ملت تاہم میرے خیال میں اپنے اپنے حالات خیالات اتفاقات اور مشاغل و مصالح کے لحاظ سے جماعت کے دیگر اشخاص بھی وقتاً فوقتاً اُن ضرورتوں کا احساس کر سکتے ہیں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ قومی ضروریات میں صرف احساس ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ سب سے اول ان کا اظہار۔ پھر ان پر متفقہ غور وخوض۔ اور لبعد ازاں بہ طریق مناسب اُن کے متعلق عملی کوشش بھی ہونی ضروری ہے۔

اپنی سمجھ کے موافق میں بھی احمدی قوم کی چند اہم ضرورتوں کی جانب احمدی بھائیوں اور بزرگان دین کی توجہات عالیہ منعطف کرانا چاہتا ہوں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کی توفیق سے جلد تر ان ضرورتوں کے پورا ہونے کا کوئی سامان مہیا ہو جائے۔

قرآن شریف کا انڈکس ۔ الف۔ ہمیں ایک بڑی بھاری ضرورت قرآن کریم کے ایک ایسے انڈکس کی ہے جو احمدی علم کلام کے مناسب حال ہو یعنی حضرت اقدس ؑ کے دعاوی اور ان کی تعلیمات کی تصدیق میں کتاب اللہ کو حوالے دینے میں مدد دے۔ اس کے متعلق احقر نے ایک دفعہ بدر میں چھپنے کو ایک سوال بھیجا تھا۔ جس کا جواب اب تک افسوس ہے کہ نہ اخبار میں ملا نہ پرائیویٹ طور پر۔

خالص احمدی دوکانیں ۔ ب۔ ہماری قومی ضرورتوں میں ایک نہائیت توجہ طلب بات یہ ہے کہ دارالامانِ مہدی سے شروع ہو کر ہر شہر و قصبہ میں جہاں کہ احمدی لوگ بستے ہیں ہر قسم کی ضروریات زندگی کی دوکانیں خالص احمدی سرمایہ سے جاری کی جاویں اور تمام افراد ملت اس بات کا عہد کریں کہ حتے الامکان اپنے بھائیوں سے سودا خریدیں گے اور احمدی دوکاندار بھی جہاں تک اُن سے ہو سکے اس مروت کے جواب میں مروت ہی سے کام لیں یعنے اول تو اگر ہو سکے دیگر دوکانداروں کی نسبت کفائیت دیں ورنہ کم از کم عام بازاری نرخ سے گراں قیمت پر تو نہ دیں۔

بہترین ذریعہ معاش کیطرف توجہ ۔ ج۔ ملازمت سرکاری کا تو چنداں مضائقہ نہیں گو ہے وہ بھی آخر ایک قسم کی غلامی ہی جس میں اپنا وقت اپنی قابلیت اور اپنے قویٰ کو تھوڑے سے داموں کے عوض بیچدینا پڑتا ہے لیکن پرائیویٹ ملازمتوں سے تو جماعت احمدیہ کے افراد کو بالخصوص حتی الوسع محترز رہنا چاہیئے کیونکہ اس میں بعض اوقات نہائیت سوختگی برداشت کرنی پڑتی ہے جو مومنانہ بشاشت اور زندہ دلی کے منافی ہے اگر خدانخواستہ یہ پرائیوٹ ملازمت کسی متعصب غیر احمدی کے ہاں ہوئی تو اکثر ایسے موقعے پیش آ جاتے ہیں کہ یا تو دینی غیرت اور اسلامی حمیت کو خیر باد کہہ کر ضمیر فروشی و مداہنت اختیار کی جائے یا تعلق ملازمت کو القطع کیا جائے۔

خدا تعالیٰ کے نزدیک بھی شاید تجارت ہی مومن کے لئے سب سے بہتر ذریعہ معاش ہے کہ جہاں کہیں اُس نے اپنے کلام میں مومنوں کو غفلت سے متنبہ کیا ہے وہاں اکثر یہی ارشاد فرمایا ہے کہ تمہاری تجارت تمہیں خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے پس احمدی قوم کا خیال منجملہ دیگر اسباب معاش کے زیادہ تر تجارتی کاروبار کی طرف ہی رجوع ہونا ضروری معلوم ہوتا ہے اس میں علاوہ دیگر بہت سے فوائد و فضائل کے آزادی بھی حاصل رہتی ہے۔ جو ایک قابل قدر نعمت ہے۔

احمدی ڈائرکٹری ۔ د۔ باہمی راہ و رسم بڑھانے۔ تبادلہ خیالات کرنے۔ ایک دوسرے کو فائدہ پہونچانے یا اس سے مستفید ہونے اور بوقت ضرورت امداد و استمداد کرنے کے ا[illegible] شد ضرورت ہے کہ ایک احمدی ڈائرکٹری تیار کی جائے۔ جس میں وقتاً فوقتاً حسب حاجت اضافہ وتغیر و تبدیل ہوتا رہے۔ اس بارہ میں پہلے کئی بار تحریک بھی بڑی گرماگرمی سے ہو چکی ہے لیکن افسوس کہ تا حال کوئی معتدبہ عملی نتیجہ نہیں نکلا۔

احمدی ڈیلی ۔ ھ۔ ایک روزانہ پرچہ بہت ہی قلیل و واجبی قیمت کا ایسا جاری ہونا ازبس ضروری ہے جس میں دیگر اخباری مقاصد ولوازم سے قطع نظر کر کے محض حضرت صاحب کے الہامات۔ ارشادات۔ دارالامان کے اہم واقعات وحالات۔ نیز صدر انجمن احمدیہ کی کارروائیاں وغیرہ اُمور ضروری درج ہوا کریں۔

صنعتی تعلیم اور وظائف ۔ و۔ ہمارے مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان میں تعلیم دستکاری وحرفت کا تا حال کسی مختصر پیمانہ پر بھی کوئی انتظام نہیں ہے۔ قوم کے بچے اگر علوم دینیہ کے محتاج ہیں۔ تو ساتھ ہی کسب معاش کے لئے بھی ان کو کسی نہ کسی فن یا ہنر کی بلا شبہ ضرورت ہے۔ ساری کے سارے طالب علم محض کتابی علم حاصل کر کے زندگی کے مختلف شعبوں میں اطمینان و آرام کی زندگی بسر نہیں کر سکتے۔ لیکن یہ سوال دراصل نہایت غور طلب ہے۔ خصوصاً اس لئے بھی کہ جماعت کی مالی حالت عام طور پر سقیم ہے دیگر روز افزوں قومی ضرورتوں کیلئے سرمایہ کا مسئلہ آگے ہی پیش ہے سب سے پہلے اس بارہ میں حضرت صاحب کی صلاح و صوابدید ضروری ہے پھر صدر انجمن کے محترم ارکان اور دو نون تینوں احمدی آرگنوں کی رائیں۔ جب یہ معاملہ سب کے نزدیک ضروری وقابل توجہ قرار پا جائے تو اول بسم اللہ کسی معمولی کم خرچ شاخ تعلیم سے ہی کر سکتے ہیں۔ حاجات اور سرمایہ کے مصارف خیر بلا شبہ پہلے ہی بکثرت موجود ہیں۔ لیکن اگر یہ ضرورت بھی تسلیم کر لی جائے تو کیا وجہ ہے کہ کچھ نہ کچھ توجہ اس پر بھی نہ ہو اگرچہ ابتدائی حالت اور کمی سرمایہ کی وجہ سے ابھی وہ عملی توجہ ظاہر ہے کہ برائے نام ہی ہو گی۔ ہمارے خدا کے خزانوں میں (نعوذ باللہ) کسی بات کی کمی ہے؟ پھر چاہا ن وہ اپنے فضل وکرم سے ہماری اور بیسیوں قومی ضرورتوں کے سامان مہیا کرے گا۔ اس ٹکنیکل ایجوکیشن کے لئے بھی کوئی نہ کوئی راہ نکال ہی دیگا۔

اگر فی الحال خاص اپنے مدرسہ میں کسی حرفتی شاخ کا اجراء مشکل ہو تو کم سے کم تعلیم صنعتی کے وظائف کا ہی کچھ فکر کیا جائے۔ بشرطیکہ ایسی تجاویز حضرت اقدس کی رائے میں بھی مناسب ہوں

وضروری فہرستیں ۔ ز۔ ایک ایسی مفصل فہرست تیار

ہونے کی بڑی ضرورت ہے، جس مین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شروع سے اب تک کے تمام الہامات اور پیشگوئیان ترتیب وتاریخ وار درج ہون۔ بعض الہامون اور پیشگوئیون کی نسبت اکثر یہ معلوم کرنے کی ضرورت پیش آجاتی ہے کہ یہ سب سے پہلے کب اور کس اشتہار یا رسالہ مین شائع ہوئے تاکہ اُمور زیر بحث مین ان کے اصل الفاظ سے مدد ل سکے۔ ظاہر ہے کہ الہامون اور پیشگوئیون کی اصل حقیقت بعد از وقوع ہی کھلا کرتی ہے پس جب تک کہ اصل الہام لفظ بہ لفظ ہمارے سامنے موجود نہ ہو۔ اس کے بارہ مین مخالفین کے اعتراضات کا ہم کیا جواب دے سکتے ہین۔ کہ آیا وہ بجنسہ پورا ہوا یا شروع سے ہی تاویل طلب تھا یا اس کے جامع الفاظ مین مفہوم وقوعی کی مختلف پہلوؤن پر گنجائش تھی۔

دوسری فہرست حضرت اقدسؑ اور دیگر بزرگان ملت کی مشہور ومتداول تصانیف کی ایسی فہرست تیار ہونی چاہیئے کہ کہ ہرایک کتاب کے طبع اول کی تاریخ۔ اس کے مضامین مندرجہ کی تفصیل۔ اس کا حجم قیمت۔ مطبع وغیرہ تمام ضروری باتین درج ہون۔

اس مختصر مضمون مین یہ چند ضرورتین مین نے اپنی ناقص رائے کے موافق پیش کی ہین ممکن ہے کہ دیگر احباب یا بزرگون کو ان سے اتفاق نہ ہو۔ پس مین یہ نہین کہتا کہ ان کو ضرور ہی اہم تر قومی ضروریات مانا جائے کیونکہ اکابر ملت کے پیش نظر اس وقت جو اور بہت سی ضرورتین موجود ہین انہی کے لئے بہترا وقت۔ سرمایہ اور قابلیت درکار ہے۔ ایسی باتون کا ابھی کہان نمبر آسکتا ہے لیکن اگر انہین یا ان مین سے بعض کو واقعی ضروری سمجھا جاوے تو مجھے اُمید ہے کہ احمدی احباب اور بزرگان قوم لقدر ہمت وامکان اون پر توجہ فرماوین گے

ہمارے اخبار کیسے ہونے چاہئین؟

بدر کے کسی پچھلے پرچہ مین مکرمی خواجہ کمال الدین صاحب بی۔ اے یا شاید اور کسی بزرگ نے یہ مشورہ پیش کیا تھا کہ آیا ہمارے اخبارات خالص جہان تک مجھے یاد ہے تاحال اس بارہ مین نہ تو اور کسی احمدی دوست کی رائے شائع ہوئی اور نہ ہنوز ایڈیٹر صاحب کا قول فیصل چھپا۔ چونکہ حضرت اقدسؑ کے اس ناچیز ونا کارہ غلام کو بھی اسی مبارک جماعت مین شامل ہونے کا فخر حاصل ہے اور نیز اخباری دنیا کا چند سالہ تجربہ بھی مجھے اس بارہ مین اظہار رائے پر مجبور کرتا ہے لہذا مختصراً اپنے خیالات لبغرض غور بندگان قوم کی خدمت مین پیش کرتا ہون۔

میری رائے مین بالعموم تمام دنیا کے اور بالخصوص اس مُلک کے عام واقعات وحالات سے بھی مطلع رہنا احمدی مشن کے پاک اغراض کے منافی نہین ہے۔ ہان یہ ضرور ہے کہ دیگر دنیوی خبرنشتون سے آگاہی حاصل کرنے کا ذریعہ تو اور اخبار بھی ہو سکتے ہین حالانکہ دینی اور خاص کر سلسلہ عالیہ سے متعلق مذہبی وقومی معاملات پر روشنی ڈالنے کا ذریعہ لے دے کے یہی دو تین پرچے ہین۔ بس میرے خیال مین ہمارے محترم ایڈیٹرون کا دستور العمل یہ ہونا چاہیئے اور جہان تک مجھے معلوم ہے۔ اب تک قریب قریب یہی رہا بھی ہے کہ احمدی مشن کے اہم نیز دینی وقومی مضامین کو مقدم رکھین اور جب اُن سے کچھ وقت فرصت یا اخبار مین گنجائش دیکھین تو دیگر اخباری مقاصد پر بھی گاہ گاہ قلم اُٹھاتے رہین۔

حسب ارشاد حضرت اقدس جو بالکل سچا ہے کہ ان کے غلامون کی توجہ زیادہ تر امور دین کی جانب ہونی چاہیئے۔ دنیوی اغراض پر اپنا وقت اور دماغ خرچ کرنے والے عام مسلمانون کی۔ آگے کیا کچھ کمی ہے؟ اس واسطے مین اس بات پر زور نہین دیتا کہ ہمارے اخبارات اپنا مذاق بدل کر بالکل اہل دنیا کے نقش قدم پر چلنے لگین لیکن آخر جماعت احمدیہ بھی بفضلہ ایک معقول ومستقل قوم ہے تو اخباری دنیا مین خاص کر اہم ملکی معاملات سے متعلق اس کی بھی کوئی نہ کوئی آواز ... اور متفقہ پبلک اوپنین ہونی ضروری ہے اور وہ ظاہر ہے کہ ہمارے قومی آرگنون یعنے الحکم۔ ریویو اور بدر ہی کے ذریعہ وجود وظہور مین آسکتی ہے۔ مثال کے طور پر عرض کرتا ہون کہ پچھلے دنون جب بنگالی ایجیٹیشن نے سودیشی جیسی مفید ذبے ضرر تحریک کو بائیکاٹ کے منصوبون اور اپنی آتش بیانی ودریدہ دہنی سے خطرناک بنایا اور بدنام کیا تو حضرت اقدس تک کو چرچا بڑھنے پر اس کے متعلق اپنی رائے ظاہر فرمانی پڑی۔ علے ہذا احمدی آرگنون کے لئے ہی اس بارہ مین اپنے خیالات کا اظہار ضروری تھا۔ پس میرے نزدیک ایسے "برننگ ٹوپکس" یعنی گرما گرم معاملات وقت کی نسبت ہمارے اخبارون کا رائے زنی کرنا کسی طرح غیر موزون نہ ہوگا۔ ہان یہ ضرور ہے کہ خواہ مخواہ بغیر ایسے اہم اتفاقات پیش کے ہمیشہ کے واسطے اُن کے ایڈیٹوریل کا کوئی حصہ دنیوی ابحاث کے لئے وقف نہ ہونا چاہیئے۔ مگر ساتھ ہی عام مختصر اور مختلف خبرون کا برابر درج ہوتے رہنا بلاشبہ ضروری ہے تاکہ ہمارے ناظرین امور ملکی یا واقعات ضروری سے آگاہی حاصل کرنے مین بالکل ہی دوسرے اخبارون کے محتاج نہ رہین۔ والسلام

خاکسار احمد حسین فریدآبادی از امرتسر

ایک اور رائے

ہمارا ہر اخبار اسم بامسمیٰ اخبار ہی ہو اور ضرور ہو۔ ساتھ ہی یہ بھی خیال رہے کہ احمدی قوم نے ہنوز دنیوی ترقی کی معراج کا منہ نہین دیکھا ہے۔ اخراجات بہت ہین۔ آمد کم ہے۔ مذاق خصوصاً کسب معاش کے ذرائع سے بہت ہی مختلف ہین اور اسلام اور وہ اسلام جو ہمارا مقدس امام پیش کرتا ہے۔ دینی اور دنیوی روحانی اور جسمانی دو خیرون اور برکتون کا مجموعہ ہے۔ تو کیون بدر کے مقدس کالم ضروریات وتعلیم سلسلہ کے علاوہ دنیا جہان کی خبرین اور طبی مشورون سے خالی ہون۔ بدر کے خریدارون کو کسی دوسرے اخبار کی خریداری کی حتے الوسع ضرورت نہ ہونی چاہیئے قوم کی مالی حالت اور ضرورتون کا احساس بدر کا فرض اور اہم مقصد ہونا چاہیئے۔ والسلام۔ سید لعل شاہ احمدی از پشاور

رسید زر نما

۶ مارچ ۱۹۰۷ء ۔ ۳۶۴ ۔ خدا بخش صاحب
۶ " " ۔ ۱۱۷۸ ۔ خان محمد صاحب
۷ " " ۔ ۱۰۳۱ ۔ ملک غلام محمد صاحب
۷ " " ۔ ۱۵۱۲ ۔ مولوی کرم دین صاحب
۷ " " ۔ ۱۵۳۶ ۔ حسین شاہ صاحب
۸ " " ۔ ۱۵۲۲ ۔ چودہری غلام حسین صاحب
۸ " " ۔ ۱۲۰۱ ۔ شیخ محمد تیمور صاحب
۸ " " ۔ ۱۲۷ ۔ غلام احمد صاحب
۸ " " ۔ ۱۰۷ ۔ نبی بخش صاحب
۸ " " ۔ ۱۵۳۱ ۔ محمد علی صاحب
۱۱ " " ۔ ۱۲۰۳ ۔ حکیم الطاف حسین صاحب
۱۱ " " ۔ ۱۲۲۷ ۔ چودہری نصراللہ خان صاحب
۱۱ " " ۔ ۳۶۷ ۔ شیخ محمد جان صاحب
۱۱ " " ۔ ۹۰۱ ۔ شیخ نور احمد صاحب
۱۱ " " ۔ ۱۵۰۳ ۔ عبدالواحد صاحب

وصحہ ۱۶/۱۳ نزارد

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر بکڈپو قادیان سے خرید فرماوین

(تمام احمدی برادران کی خاص توجہ کے قابل یہ موقعہ ہرگز نہ ضایع ہونے دین)

نام مصنف وکتاب	مضمون کتاب	قیمت
آیات الرحمن۔ حضرت مولانا مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی	جواب عصاء موسیٰ مصنفہ بابو الٰہی بخش اکونٹنٹ شیطانی اور رحمانی کا فرق اور ایسے اعتراضات کا جو سلسلہ احمدیہ پر کئے جاتے ہین مدلل جواب دیا ہے۔ اگر یہ کتاب پڑھی جاوے۔ تو پھر بس	۸/
شہادتین " "	سورۂ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ مین صاحبزادہ عبداللطیف رضی اللہ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہین اس کے نکات ایک روپیہ قیمت مین بھی گران نہین	۱/
اعلام الناس " " "	وفات مسیح۔ الہام غیر نبی پر بھی ہوتا ہے۔ تقلید	۳/
صیانۃ الناس " " "	اولیاء اللہ کے علامات جو قرآن مجید مین ہین اور حضرت اقدس مین ان کا پایا جانا۔	۱/
مجموعہ ازالۃ الوسواس " "	قابل دید۔ مخالفین کے دقیق اعتراضات کے جوابات اور چکڑالوی کے ابن صیاد ثانی ہونے کا ثبوت دیا ہے	۴/
تحذیر المومنین " " "	حضرت جی کی کتاب توضیح مرام وغیرہ پر جو اعتراض مخالف مولویون نے کئے ہین ان کے دندان شکن جواب	۴/
اسلام اور اس کا بانی	ایک انگریز کا لیکچر اسلام کی تائید مین	۱/
آئنہ ڈکشنری	نہایت عمدہ	۱/
شہادت آسمانی۔ مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی	کلمہ فضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب	۷/
رویائے صالحہ " "	ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کے لئے ضروری ہین	۲/
السر المکتوم " " "	قرآن مجید خصوصاً بائبل سے حضرت اقدس کی مدلل تائید	۵/
اعجاز احمدی " "	حضرت مسیح موعود کی تائید مین	۱/
کامن احمدی	پنجابی نظم اللہ داد والی	۲/

آنکھوں کے بیماروں کو مژدہ

میان ڈاکٹر عبداللہ صاحب ساکن راہون ضلع جالندھر جنہون نے لنڈن آسٹریلیا افریقہ مین آنکھون کے علاج سے بہت شہرت حاصل کی ہے اور اون کے پاس بہت کثرت سے سارٹیفکیٹ بھی موجود ہین انگریزی اور یونانی دو طرح سے آنکھ بناتے ہین ہماری جماعت کے مخلص ہین مین امید کرتا ہون کہ لوگون کو اون سے فایدہ پہونچے۔ نور الدین

الخطبة
ضرورت نکاح

۱۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ میرے ایک عزیز نوجوان دوست سید معقول روزگار سرکاری ملازم ہین جن کے حالات سے مجھے ذاتی واقفیت ہے کہ وہ ایک نیک اور ہوشیار آدمی ہین شرعی ضرورت کے سبب دوسرے نکاح کے خواہاں ہین چونکہ مجھے خود ان کے ساتھ محبت کا تعلق ہے اس سلسلے میں انکی بخوشی سفارش کرتا ہون اور امید کرتا ہوں کہ جو صاحب اس تعلق کو پسند کرین گے وہ خوش ہون گے معاملہ کو بابرکت بنانے کے واسطے حضرت سے پہلے دعا کرائی جاویگی اور پھر فیصلہ ہوگا خط وکتابت ... نام ہو۔ ایڈیٹر۔

۲۔ مین اپنی پندرہ سالہ باکرہ دختر کا نکاح کسی احمدی متقی سے کرنا چاہتا ہون دار الامان کے باشندہ کو سب سے زیادہ پسند کرتا ہون حضرت مسیح موعود کی تجویز سب سے مقدم رکھتا ہون بعد ازان بزرگان ملت کی تجویز۔ اگر دار الامان مین ایسا موقعہ میسر نہ آوے تو اضلاع مظفر نگر انبالہ ڈیرہ دون میرٹھ کے باشندہ کو بوجہ قرب اپنے مسکن کے ترجیح دونگا۔ تقویٰ ودیگر امور مستفسرہ کا فیصلہ بزرگان ملت یا علیحدہ مقامی بزرگوں کی رائے سے ہوگا اس معاملہ کی خط وکتابت بذریعہ ایڈیٹر بدر یا براہ راست احقر کے نام ہو۔

المشتہر حبیب اللہ احمدی۔ مدرس چھٹی گاڑہ۔ ڈاکخانہ سہارنپور

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبرین دلچسپ ایڈیٹوریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے پنجاب کا سب سے پہلا روزانہ پرچہ اور عمدہ اخبار عام ہی ہے دلچسپ اور مقبول خلائق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھین۔ منیجر روزانہ اخبار عام

اطلاع

براہین احمدیہ اور درثمین کی رعایتی قیمت کا وقت ۳۱ جنوری ۱۹۰۷ء کو ختم ہو چکا ہے اور براہین احمدیہ اب اصلی قیمت مبلغ صہ/ فی نسخہ پر فروخت ہوگی اور قیمت جلد ۱۲/ علیحدہ ہے لیکن اخبار کے خریدارون کو ایک روپیہ کی رعایت رہیگی۔
درثمین مجلد ۸/ ۔ غیر مجلد ۶/ والسلام۔ منیجر